DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 01.07.2024

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	گورنر اور وزیر اعلیٰ کی نور محمد دمڑ کے عشائیے میں شرکت	جنگ و دیگر اخبارات
02	جمہوری اداروں کو مضبوطی سے پاکستان کا روشن مستقبل وابستہ ہے، سرفراز بگٹی	جنگ و دیگر اخبارات
03	ترقیاتی منصوبوں کے بروقت سے تکمیل سے عوام مستفید ہونگے، علی مدد جتک	جنگ و دیگر اخبارات
04	بجٹ عوام دوست اور متوازن ہر طبقے کی ضروریات کا خیال رکھا، شعیب نوشیروانی	جنگ و دیگر اخبارات
05	صوبائی دار لحکومت نظر انداز کئے گئے علاقوں کی ترقی کی خواہاں ہے، ظہور بلیدی	جنگ و دیگر اخبارات
06	بلوچستان جون میں بارشوں سے 8 افراد جاں بحق اور 25 زخمی ہوئے، پی ڈی ایم اے	آزادی و دیگر اخبارات
07	وزیر اعلیٰ کی ہدایت پر دانہ سر کے مقام پر لینڈ سلائیڈنگ کا ملبہ ہٹا دیا، آمد ورفت بحال	آزادی و دیگر اخبارات
08	کوئٹہ سمیت صوبے بھر میں قبضہ مافیا کیخلاف گرینڈ آپریشن کا فیصلہ	باخبر و دیگر اخبارات
09	بلوچستان کے 16 اضلاع میں 7 روزہ خصوصی پولیو مہم آج سے شروع ہوگی	جنگ و دیگر اخبارات
10	بی ایم سی ہسپتال کے مسائل جلد حل کرینگے، سیکرٹری صحت	جنگ و دیگر اخبارات
11	بلوچستان میں قیمتی کھال کیلئے بھیڑیئے مارے جانے لگے	جنگ و دیگر اخبارات
12	بلوچستان کے قدرتی وسائل کے معاشی فوائد کی مقامی افراد کو منتقلی کا سلسلہ جاری	مشرق و دیگر اخبارات
13	قومی اقتصادی کونسل نے بلوچستان کیلئے 11 ارب روپے مختص کر دیئے	مشرق و دیگر اخبارات
14	کولواہ میں ندی نالوں میں طغیانی دو افراد گاڑی سمیت بہہ گئے	مشرق و دیگر اخبارات
15	غیر قانونی ٹیوب ویلز کیخلاف جلد کریک ڈاؤن کا آغاز کیا جائے گا، کمشنر کوئٹہ	جنگ و دیگر اخبارات
16	حکومت بے اختیار اسمبلی کی صورتحال قابل رحم ہے، ڈاکٹر عبد المالک	جنگ و دیگر اخبارات
17	بلوچستان ترقی اور خوشحالی کی راہ پر گامزن ہے، منظور احمد کاکڑ	انتخاب و دیگر اخبارات

امن و امان:

موسی کالونی میں دو بچیوں سے زیادتی کی کوشش ناکام، جناح روڈ لین دین کے تنازع پر فائرنگ سے راہگیر زخمی، مچھ کوئٹہ آنے والی گیس پائپ لائن پھٹ گئی تخریب کاری کا خدشہ، پولیس اور ڈاکوؤں میں فائرنگ کا تبادلہ، ایک ڈاکو ہلاک، گاڑی کے خفیہ خانوں سے منشیات برآمد اسمگلر گرفتار

عوامی مسائل:

خواتین سول ہسپتال کوئٹہ میں الٹراساؤنڈ مرد ڈاکٹر سے کروانے پر مجبور، کوئٹہ شہر اور نواحی علاقوں میں لوڈ شیڈنگ کا دورانیہ بڑھ گیا دوکانداروں اور گھریلو صارفین کو مشکلات، کوئٹہ شہر کا کوئی والی وارث نہیں، پسنی شہر کھنڈرات میں تبدیل عوام بنیادی سہولیات سے یکسر محروم

CamScanner

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 01.07.2024

اداریہ :

روزنامہ باخبر کوئٹہ نے "**نوجوان حقوق اور نعروں کے نام پر بیٹھے لوگوں کی سازشوں میں نہ آئیں** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ وزیر داخلہ بلوچستان میر ضیاء لانگو نے کہا ہے کہ بلوچستان میں دہشت گرد کارروائیوں کے اڈے بنانے کا منصوبہ ناکام بنا دیا ہے گزشتہ دنوں دہشتگردی کے خلاف بڑی کامیابی ہوئی ہے سیکورٹی اداروں نے ٹی ٹی پی دفاعی شوری کے سربراہ کمانڈر نصراللہ عرف مولوی منصور کو مشکل اور پیچیدہ آپریشن میں گرفتار کرلیا اس موقع پر ڈی آئی ڈی جی سی ٹی ڈی اعتراز گورایا ترجمان حکومت بلوچستان شاہد رند بھی ان کے ہمراہ تھے اس موقع پر وزیر داخلہ بلوچستان میر ضیاء لانگو نے کہا ہے کہ میں اپنے انٹیلی جنس فورسز کو خراج تحسین پیش کرتا ہوں اور جنہوں نے اپنی جان کا نذرانہ ملک کے دشمنوں کے خلاف پیش کیا ہے ہمیں کسی شک میں نہیں رہنا چاہئے ان تمام دہشتگردی کا تعلق براہ راست انٹرنیشنل دہشتگردی وانڈیا سے ہیں بلکہ تمام دنیا انڈیا سے محفوظ نہیں ہے انڈیا پیسے کے عیوض افغانستان کی سرزمین استعمال کررہا ہے جو لوگ بلوچستان کے حقوق کے نام پر جو عزائم بنا رہے ہیں عوام انہیں پہچان لیں ٹی ٹی پی اور بی ایل اے کا ملاپ صرف ان کے انویسٹرانڈ کی وجہ سے ہے جو لوگ ان کے ہاتھوں استعمال ہو رہے ہیں۔

اداریے:

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے " **بلوچستان میں سیاسی ومعاشی استحکام کیلئے حکومتی مدت کی تکمیل ناگزیر ہے** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے " 3 millino out of school children" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ایکسپریس کوئٹہ نے " BHC verdict on PB-21 Hub" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین :

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ نے " **جام غلام قادر گورنمنٹ ٹیچنگ ہسپتال حب میں مسائل سے دوچار** " کے عنوان سے ماجد علی کا مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CS CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 1

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

جلد 53 — پیر 24 ذی الحج 1445ھ یکم جولائی 2024ء — نمبر 179

قیمت 30 روپے

پارلیمنٹ کے ذریعے تمام مسائل کا حل ممکن ہے، وزیراعلیٰ بگٹی

جمہوری اداروں کی مضبوطی سے پاکستان کا روشن مستقبل وابستہ ہے، عالمی یوم پارلیمان پر پیغام

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے عالمی یوم پارلیمان پر اپنے ایک پیغام میں کہا ہے کہ جمہوری اداروں کی مضبوطی سے پاکستان کا روشن مستقبل وابستہ ہے اور پارلیمنٹ کے ذریعے تمام مسائل کا حل ممکن ہے سماجی رابطے کی سائٹ ایکس/ٹوئٹر پر اپنے ایک پیغام میں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بات چیت کے فروغ اور بلوچستان کے روشن مستقبل کیلئے پرعزم ہیں اور پارلیمان کے ذریعے ہی بلوچستان کی یکساں ترقی کے لئے جدوجہد جاری رکھیں گے، وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ قومی اتفاق رائے اور مثبت سوچ کے ساتھ ملکر جمہوریت کو مستحکم کریں گے عوامی ترقی اور مسائل کے حل کا واحد راستہ پارلیمان ہی ہے جس کے تمام حلقوں سے موثر عوامی نمائندگی پارلیمان کو مضبوط کرتی ہے۔

گورنر اور وزیراعلیٰ کی نور محمد دمڑ کے عشائیے میں شرکت

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے گزشتہ شب صوبائی وزیر خوراک نور محمد دمڑ کی جانب سے دیئے گئے عشائیہ میں شرکت کی گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل، سپیکر صوبائی اسمبلی بلوچستان کیپٹن ریٹائرڈ عبدالخالق خان اچکزئی، ڈپٹی سپیکر صوبائی اسمبلی بلوچستان غزالہ گولا، صوبائی وزراء اور اراکین صوبائی اسمبلی سمیت دیگر اعلیٰ سول حکام بھی اس موقع پر موجود تھے۔

وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی اور صوبائی وزراء ایڈووکیٹ افراساب خلجی کے انتقال پر فاتحہ خوانی کر رہے

کوئٹہ، گورنر جعفر خان مندوخیل، وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی، اسپیکر عبدالخالق اچکزئی، وزراء اور ارکان اسمبلی صوبائی وزیر حاجی نور محمد دمڑ کی جانب سے دیئے گئے عشائیے میں شریک ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایڈیٹر: سید ممتاز احمد

جلد 53 | پیر 24 ذوالحجہ 1445ھ یکم جولائی 2024ء صفحات 08 | شمارہ 03

رجسٹرڈ BC-m-13 | Email. mashriqqta2006@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 30 روپے

Bullet No. 1

Page No. 2

وزیر اعلیٰ کی ہدایت پر لینڈ سلائیڈنگ سے بند دھانہ سر روڈ ٹریفک کیلئے فوری بحال

رات گئے بلاک ہونے والی شاہراہ کی بحالی میں این ایچ اے کے ہمراہ ضلعی انتظامیہ، لیویز و پولیس کے جوانوں نے مسلسل محنت کی ترجمان حکومت بلوچستان

بند شاہراہ پر گاڑیوں کی لمبی قطاریں ' ڈی سی ثناء ماہ جبین عمرانی کی نگرانی میں بحالی کا کام مکمل' مسافروں کو کھانا بھی فراہم

اب تک شدید بارشوں سے 2 بچوں سمیت 7 افراد جاں بحق 25 زخمی ہیں' محکمہ موسمیات نے بلوچستان میں مزید بارشوں کی پیشنگوئی کی ہے

کوئٹہ (خ ن + نیوز ایجنسیاں) وزیر اعلیٰ بلوچستان کی ہدایت پر دھانہ سر کے مقام پر بھاری مشینری کے ذریعے پتھر ہٹا کر شاہراہ بحال کردی گئی، ترجمان بلوچستان حکومت شاہد رند کے مطابق شاہراہ گزشتہ شب لینڈ سلائیڈنگ کے باعث بلاک ہوگئی تھی، رات گئے بلاک ہونے والی شاہراہ کی بحالی میں این ایچ اے کے ہمراہ ضلعی انتظامیہ، لیویز اور پولیس کے جوانوں نے مسلسل محنت کی ترجمان کے مطابق وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی جانب.........

بقیہ 13 صفحہ نمبر 7 پر

سے این ایچ اے ٹیم، ضلعی انتظامیہ، لیویز اور پولیس کے جوانوں کو شاباش دی گئی ہے، ڈپٹی کمشنر ثناء ماہ جبین کے مطابق شاہراہ کی بندش کے دوران ضلعی انتظامیہ کی جانب سے مسافروں کو پانی اور کھانے پینے کی اشیا فراہم کی گئیں دریں اثناء شیرانی سے این این آئی کے مطابق گزشتہ شب لینڈ سلائیڈنگ کے باعث N.50 روڈ بمقام دھانہ سر ٹریفک کیلئے بند ہوگئی تھی ڈپٹی کمشنر ثناء ماہ جبین عمرانی کی ہدایت پر ضلعی انتظامیہ اور این ایچ اے نے رات کو ہی روڈ کھولنے کیلئے کام شروع کردیا تھا ڈپٹی کمشنر نے خود نگرانی کی قومی شاہراہ کو ٹریفک کیلئے کھول دیا گیا ڈپٹی کمشنر ثناء ماہ جبین کی جانب سے مسافروں کے لئے کھانے پینے کا انتظام بھی کیا گیا مسافروں میں خواتین و بچوں کی بھی بڑی تعداد شامل تھی دریں اثناء یو این اے کے مطابق بلوچستان میں جاری شدید بارشوں کے نتیجے میں 2 بچوں سمیت 7 افراد جاں بحق ہوگئے، جبکہ 25 افراد زخمی بھی ہیں مشرقی بلوچستان کے کوہ سلیمان رینج میں موسلادھار بارش کے باعث لینڈ سلائیڈنگ کے نتیجے میں کئی شاہراہیں ٹریفک کے لئے بند ہیں۔

جمہوری اداروں کی مضبوطی سے پاکستان کا روشن مستقبل وابستہ ہے، سرفراز بگٹی

پارلیمنٹ کے ذریعے تمام مسائل کا حل ممکن ہے،، بات چیت کے فروغ اور بلوچستان کے روشن مستقبل کیلئے پرعزم ہیں

پارلیمان کے ذریعے ہی بلوچستان کی یکساں ترقی کے لئے جدوجہد جاری رکھیں گے، وزیر اعلیٰ کا عالمی یوم پارلیمان پر پیغام

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے عالمی یوم پارلیمان پر اپنے ایک پیغام میں کہا ہے کہ جمہوری اداروں کی مضبوطی سے پاکستان کا روشن مستقبل وابستہ ہے اور پارلیمنٹ کے ذریعے تمام مسائل کا حل ممکن ہے سماجی رابطے کی سائٹ ایکس/ٹوئٹر پر اپنے ایک پیغام میں وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بات چیت کے فروغ اور بلوچستان کے روشن مستقبل کیلئے پرعزم ہیں اور پارلیمان کے ذریعے ہی بلوچستان کی یکساں ترقی کے لئے جدوجہد جاری رکھیں گے، وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ قومی اتفاق رائے اور مثبت سوچ کے ساتھ ملکر.........

بقیہ 4 صفحہ نمبر 7 پر

جمہوریت کو مستحکم کریں گے عوامی ترقی اور مسائل کے حل کا واحد راستہ پارلیمان ہی ہے جس کے تمام حلقوں سے موثر عوامی نمائندگی پارلیمان کو مضبوط کرتی ہے۔

CamScanner

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ سینچری

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

پیر، 24 ذوالحج، یکم جولائی 2024ء، صفحات 8 قیمت 40 روپے

جمہوری اداروں کی مضبوطی سے ملک کا روشن مستقبل وابستہ ہے، میر سرفراز بگٹی

پارلیمنٹ کے ذریعے تمام مسائل کا حل ممکن، بلوچستان کی یکساں ترقی کیلئے جدوجہد جاری رکھیں گے، سرفراز بگٹی

قومی اتفاق رائے اور مثبت سوچ کے ساتھ مل کر جمہوریت کو مستحکم کریں گے، عالمی یوم پارلیمان پر پیغام

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے عالمی یوم پارلیمان پر اپنے ایک پیغام میں کہا ہے کہ جمہوری اداروں کی مضبوطی سے پاکستان کا روشن مستقبل وابستہ ہے اور پارلیمنٹ کے ذریعے تمام مسائل کا حل ممکن ہے سماجی رابطے کی سائٹ ایکس/ ٹوئٹر پر اپنے ایک (باقی صفحہ 5 نمبر 7)

(باقی صفحہ 5 نمبر 7)

پیغام میں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بات چیت کے فروغ اور بلوچستان کے روشن مستقبل کیلئے پرعزم ہیں اور پارلیمان کے ذریعے ہی بلوچستان کی یکساں ترقی کے لئے جدوجہد جاری رکھیں گے، وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ قومی اتفاق رائے اور مثبت سوچ کے ساتھ ملکر جمہوریت کو مستحکم کریں گے عوامی ترقی اور مسائل کے حل کا واحد راستہ پارلیمان ہی ہے جس کے تمام حلقوں سے موثر عوامی نمائندگی پارلیمان کو مضبوط کرتی ہے۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبائی وزراء، رکن صوبائی اسمبلی ایڈووکیٹ افراسیاب خلجی کی وفات پر تعزیت وفاتحہ خوانی کررہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 4

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

رجسٹرڈ نمبر ایل I-4

قیمت 30 روپے

صفحات

www.dailyintekhab.PK
Intekhabnews@gmail.com,
Quetta Ph:081-2822909

جلد نمبر 31 | بروز پیر یکم جولائی 2024ء بمطابق 24 ذی الحج 1445ھ | شمارہ نمبر 179

جمہوری اداروں کی مضبوطی سے ملک کا روشن مستقبل وابستہ ہے، وزیراعلیٰ

پارلیمنٹ کے ذریعے ہی تمام مسائل کا حل ممکن ہے، صوبے کے روشن مستقبل کیلئے پرعزم ہیں، ٹویٹ

کوئٹہ (آئی این پی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے عالمی یوم پارلیمان کے سلسلے میں اپنے جاری کردہ پیغام میں کہا ہے کہ جمہوری اداروں کی مضبوطی سے پاکستان کا روشن

بقیہ نمبر 48 صفحہ 5 پر

مستقبل وابستہ ہے، پارلیمنٹ کے ذریعے تمام مسائل کا حل ممکن ہے، سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس (ٹویٹر) پر اپنے جاری کئے گئے پیغام میں وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا ہے کہ بات چیت کے فروغ اور بلوچستان کے روشن مستقبل کیلئے پرعزم ہیں، پارلیمان کے ذریعے بلوچستان کی یکساں ترقی کے لئے جدوجہد جاری رکھیں گے، قومی اتفاق رائے اور مثبت سوچ کے ساتھ ملکر جمہوریت کو مستحکم کریں گے، عوامی ترقی اور مسائل کے حل کا واحد راستہ پارلیمان ہی ہے۔

Largest Circulated Daily of Balochistan
Simultaneously Published from Hub, Karachi and Quetta

THE DAILY INTEKHAB (HUB)
روزنامہ انتخاب
حب بلوچستان

رجسٹرڈ نمبر ایس سی I-3

قیمت 40 روپے ★ صفحات 8

www.dailyintekhab.pk
Hub Ph: 0853-363533
Karachi Ph: 021-32631089 & 32634518

جلد نمبر 36 | بروز اتوار 30 جون 2024ء بمطابق 23 ذی الحج 1445ھ | شمارہ نمبر 178

قانون ہاتھ میں لینے والوں سے سختی سے نمٹا جائے گا، سرفراز بگٹی

ہم ان سے مذاکرات کیسے کریں جو بندوق کی نوک پر اپنا نظریہ مسلط کرنا چاہتے ہیں، وزیر اعلیٰ

بلوچستان کا یہ حال اپنے ہی لوگوں نے کیا باہر کے لوگوں نے نہیں، اگلے 15 سال بعد ترقیاتی بجٹ کیلئے ایک روپیہ کی بھی رقم نہیں ہوگی، میڈیا سے گفتگو

کوئٹہ (آئی این پی) وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ ہم الف انار ب بکری پر ہی کھڑے ہیں، بلوچستان کا یہ حال اپنے ہی لوگوں نے کیا باہر کے لوگوں نے نہیں، اگلے 15 سال بعد ترقیاتی بجٹ کے لئے ایک روپیہ کی بھی رقم نہیں ہوگی اخراجات کو کم کرنے کی ضرورت ہے ہر 15 دن بعد ترقیاتی منصوبوں کا جائزہ لیں گے تمام اداروں میں کام کرنے والوں کا احتساب ہوگا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے صوبائی اسمبلی اجلاس کے بعد میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا

بقیہ نمبر 60 صفحہ 7 پر

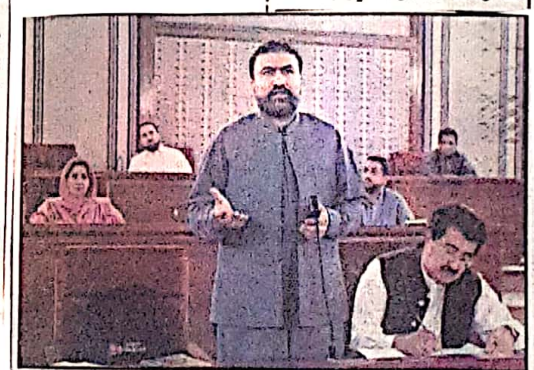

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی 2024-25 کے اختتامی سیشن کے موقع پر اسمبلی اجلاس میں اظہار خیال کر رہے ہیں

کہ بلوچستان اسمبلی نے 5 کھرب 79 ارب روپے سے زائد کے 53 غیر ترقیاتی مطالبات زر منظور کر لیے ہیں۔ لے 15 سال بعد ترقیاتی بجٹ کے لئے ایک روپیہ کی بھی رقم نہیں ہوگی اخراجات کو کم کرنے کی ضرورت ہے اپنے ریونیو بڑھا کر آگے بڑھ سکتے ہیں بڑے شہروں میں مزید شہر آباد کرنے ہوں گے۔ نیا کوئٹہ آباد کرنے کی ضرورت ہے تاریخ میں پہلی بار 70 فیصد منظور شدہ اسکیمز شامل کی گئی ہیں یکم جولائی تک ترقیاتی کاموں کے ٹینڈرنگ شروع ہو جائے گی دستیاب فنڈز کو خرچ کرنے کے لئے لائحہ عمل طے کیا ہر 15 دن بعد ترقیاتی منصوبوں کا جائزہ لیں گے۔ انھوں نے کہا کہ بلوچستان دوسرے صوبوں سے پیچھے رہ گیا ہے امن وامان کی صورتحال بہت بڑا مسئلہ ہے جو قانون ہاتھ میں لے گا اس سے سختی سے نمٹا جائے گا ہم ان سے کیسے مذکرات کریں جو بندوق کی نوک پر اپنا نظریہ قائم کرنا چاہتے ہیں اگر کوئی مذاکرات کرنے کو تیار نہیں چاہتے کہ وہ سیاحوں کو اغوا کریں یا سیکورٹی فورسز پر حملے کریں اس چیز کی اجازت نہیں دی جا سکتی کہ شناختی کارڈ دیکھ کر لوگوں کو مارا جائے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان کا کہنا تھا کہ ریاست کی رٹ قائم کریں گے عوام ان کے خلاف کھڑے ہو جائیں جو آئین پاکستان کے خلاف ہے ہماری حکومت معصوم لوگوں کے ساتھ کھڑی ہوگی، سی ٹی ڈی کی مستحکم کریں گے انھوں نے کہا کہ عام بلوچستانی کو گلے لگائیں گے نوکریاں بغیر پیسوں کے دیں گے بلوچستان کے لوگ تکلیف میں ہیں 300 فیصد تعلیم کے بجٹ کو بڑھایا ہے۔ کیا سکول ہمیں آؤٹ پٹ دے رہے ہیں 130 ارب روپے لگانے کے باوجود زرلٹ صفر ہے لوگ کہاں پہنچ گئے اور ہم الف انار ب بکری پر ہی کھڑے ہیں عام بچے کو کوالٹی ایجوکیشن دینی ہے۔ سرفراز بگٹی کا مزید کہنا تھا کہ بلوچستان کو ترقی دینے کے لئے ذاتی مفاد کو پس پشت ڈالنا ہوگا، تمام اداروں میں کام کرنے والوں کا احتساب ہوگا بلوچستان کا یہ حال اپنے ہی لوگوں نے کیا باہر کے لوگوں نے نہیں کیا بلوچستان اسمبلی نے مالی سال 25-2024 کے کل 93 مطالبات منظور کر لیے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 6

THE DAILY
BAAKHABAR
QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی
اکرام اللہ خان

جلد 28 | پیر یکم جولائی 2024ء بمطابق 24 ذوالحجہ 1445ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 179

بات چیت اور بلوچستان کے روشن مستقبل کیلئے پرعزم ہیں ، وزیراعلیٰ

پارلیمنٹ کے ذریعے ہی تمام مسائل کا حل ممکن ہے، سرفراز بگٹی کا عالمی یوم پارلیمان پر پیغام

کوئٹہ (آئی این پی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے عالمی یوم پارلیمان کے سلسلے میں اپنے جاری کردہ پیغام میں کہا ہے کہ جمہوری اداروں کی مضبوطی سے پاکستان کا روشن مستقبل وابستہ ہے، پارلیمنٹ کے ذریعے تمام مسائل کا حل ممکن ہے، سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس (ٹویٹر) پر اپنے جاری کیے گئے پیغام میں وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا ہے کہ بات چیت کے فروغ اور بلوچستان کے روشن مستقبل کیلئے پرعزم ہیں، پارلیمان کے ذریعے بلوچستان کی یکساں ترقی کے لئے جدوجہد جاری رکھیں گے، قومی اتفاق رائے اور مثبت سوچ کے ساتھ ملکر جمہوریت کو مستحکم کریں گے، عوامی ترقی اور مسائل کے حل کا واحد راستہ پارلیمان ہی ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1 | Page No. 7

Daily AZADI Quetta
روزنامہ آزادی کوئٹہ
بانی صدیق بلوچ
جلد نمبر-23 | پیر یکم جولائی 2024ء بمطابق 24 ذی الحج 1445ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر-177

قومی اتفاق رائے اور مثبت سوچ کے ساتھ جمہوریت کو مستحکم کرینگے

جمہوری اداروں کی مضبوطی سے پاکستان کا روشن مستقبل وابستہ ہے اور پارلیمنٹ کے ذریعے تمام مسائل کا حل ممکن ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان

بات چیت کے فروغ اور بلوچستان کے روشن مستقبل کیلئے پرعزم ہیں اور پارلیمان کے ذریعے ہی بلوچستان کی یکساں ترقی کے لئے جدوجہد جاری رکھیں گے

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے عالمی یوم پارلیمان پر اپنے ایک پیغام میں کہا ہے کہ جمہوری اداروں کی مضبوطی سے پاکستان کا روشن مستقبل وابستہ ہے اور پارلیمنٹ کے ذریعے تمام مسائل کا حل ممکن ہے سماجی رابطے کی سائٹ ایکس/ٹوئٹر پر (بقیہ نمبر 18 صفحہ نمبر 2 پر)

اپنے ایک پیغام میں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بات چیت کے فروغ اور بلوچستان کے روشن مستقبل کیلئے پرعزم ہیں اور پارلیمان کے ذریعے ہی بلوچستان کی یکساں ترقی کے لئے جدوجہد جاری رکھیں گے، وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ قومی اتفاق رائے اور مثبت سوچ کے ساتھ ملکر جمہوریت کو مستحکم کریں گے عوامی ترقی اور مسائل کے حل کا واحد راستہ پارلیمان ہی ہے جس کے تمام حلقوں سے موثر عوامی نمائندگی پارلیمان کو مضبوط کرتی ہے۔

CamScanner

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر

جلد 27	پیر یکم جولائی 2024ء	24 ذی الحجہ	1445ھ	Ph :2839851	FaX:2839867	قیمت 10 روپے	MEMBER OF APNS رجسٹرڈ بی سی بی-10	شمارہ 139

مسائل کے حل کا واحد راستہ پارلیمان ہی ہے، سرفراز بگٹی

جمہوری اداروں کی مضبوطی سے پاکستان کا روشن مستقبل وابستہ بات چیت کے فروغ کیلئے پرعزم ہیں

پارلیمان کے ذریعے ہی بلوچستان کی یکساں ترقی کیلئے جدوجہد جاری ثبت سوچ کے ساتھ ملکر جمہوریت کو مستحکم کریں گے، پیغام

کوئٹہ(خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے عالمی یوم پارلیمان پر اپنے ایک پیغام میں کہا ہے کہ جمہوری اداروں کی مضبوطی سے پاکستان کا روشن مستقبل وابستہ ہے اور پارلیمنٹ کے ذریعے تمام مسائل کا حل ممکن ہے سماجی رابطے کی سائٹ ایکس اکاؤنٹر پر اپنے ایک پیغام میں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بات چیت کے فروغ اور بلوچستان کے روشن مستقبل کیلئے پرعزم ہیں اور پارلیمان کے ذریعے ہی بلوچستان کی یکساں ترقی کے لئے جدوجہد جاری رکھیں گے، وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ قومی اتفاق رائے اور مثبت سوچ کے ساتھ ملکر جمہوریت کو مستحکم کریں گے عوامی ترقی اور مسائل کے حل کا واحد راستہ پارلیمان ہی ہے جس کے تمام حلقوں سے موثر عوامی نمائندگی پارلیمان کو مضبوط کرتی ہے۔

وزیراعلیٰ گورنر اسپیکر صوبائی وزراء اور دیگر نور محمد دمڑ کی جانب سے دیے گئے عشائیہ میں شریک ہیں

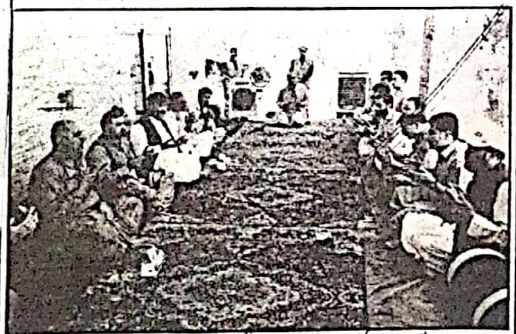

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی ایڈووکیٹ افراسیاب ختمی کی وفات پر فاتحہ خوانی کر رہے ہیں

Daily Qudrat Quetta

قدرت کوئٹہ

جلد 20

تعلیمی ادارے نوجوانوں کے مستقبل کی راہ متعین کرتے ہیں، سرفراز بگٹی

صوبے کا ہر نوجوان تعلیم حاصل کر کے ملک کی ترقی اور خوشحالی میں اپنا کردار ادا کرے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 1

Dated: 01 JUL 2024 Page No. 10

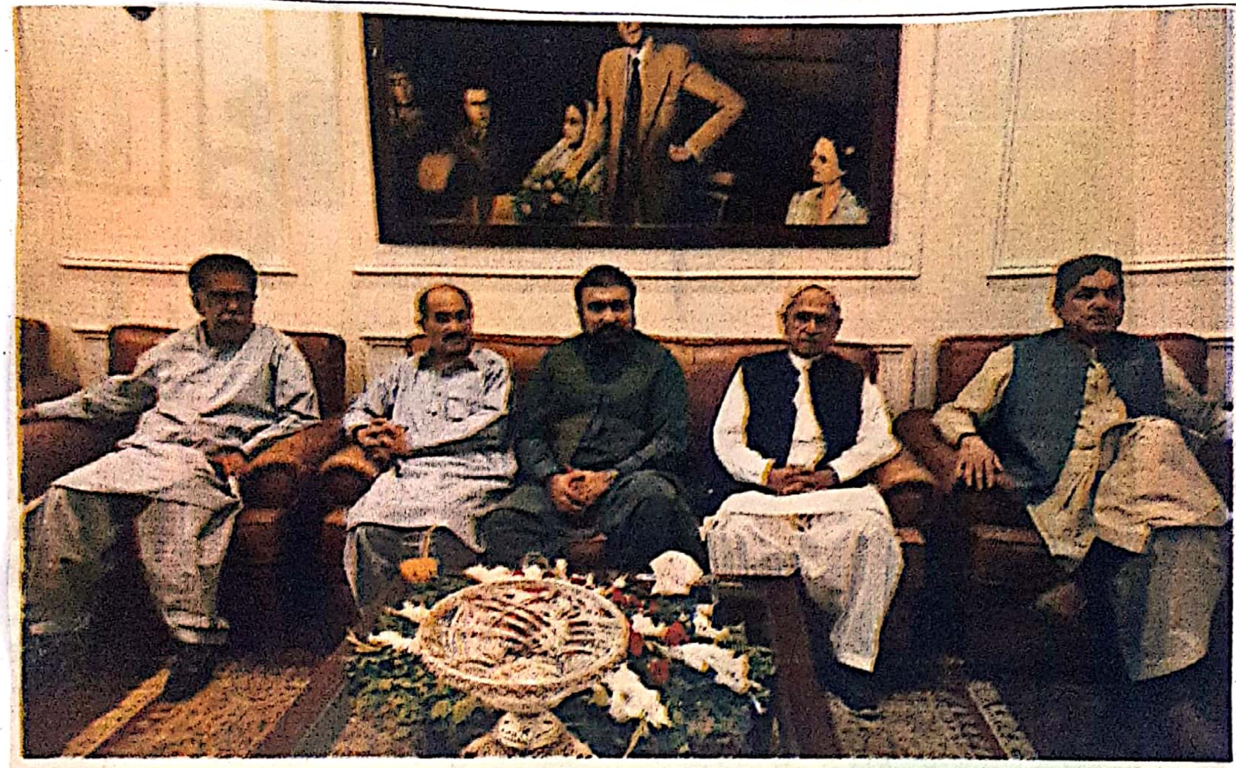

QUETTA: Chief Minister Balochistan Sarfraz Bugti and others attending the luncheon hosted by Advisor to CM Rubaba Buledi.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 01 JUL 2024 Page No. 11

بجٹ عوام دوست اور متوازن، ہر طبقے کی ضروریات کا خیال رکھا، شعیب نوشیروانی

وزیر اعلیٰ کی سربراہی میں غیر ترقیاتی اخراجات کو کم اور ترقیاتی منصوبوں کیلئے زیادہ فنڈز رکھنے پر توجہ دی گئی

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی نے کہا کہ بجٹ 25-2024 عوام دوست اور متوازن بجٹ ہے اس میں عوام کے ہر طبقے کے ضروریات اور مسائل کو مدنظر رکھ کر تیار کیا ہے۔ بجٹ میں تعلیم اور صحت پر خصوصی توجہ دی گئی اور اس کے علاوہ صوبائی حکومت نے 29522 زرعی ٹیوب ویلوں کو بجلی سے شمسی توانائی پر منتقل کرنے کے لیے دس ارب روپے حالیہ بجٹ میں رکھے گئے ہیں۔ یہ بلوچستان کے زمینداروں کا دیرینہ مسئلہ رہا تھا جو کہ خوش اسلوبی سے حل کیا۔ انہوں نے کہا کہ پہلی بار بلوچستان میں موجودہ حکومت نے سرپلس بجٹ پیش کیا ہے جو کہ مالی سال 24-2023 میں حکومت نے محصولات میں قابل ذکر اضافہ حاصل کیا۔ اور حالیہ بجٹ میں وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی سربراہی میں وسائل کی مؤثر تقسیم کو یقینی بنانے، غیر ترقیاتی اخراجات کو کم سے کم رکھنے اور زیادہ سے زیادہ فنڈز کو ترقیاتی منصوبوں کے لیے مختص کرنے کی ہر ممکن کوشش کی ہے جس سے صوبے کی آبادی پر مثبت اثرات مرتب ہوں گے اور عوام کی فلاح و بہبود کیلئے خوش آئند ثابت ہوگا۔ سرکاری ملازمین کی تنخواہوں اور پنشن میں وفاق کی طرز پر اضافہ کیا ہے اور اس کے علاوہ نئے پی ایس ڈی پی میں عوام کی فلاح و بہبود کے سکیمات شامل کیے ہیں جس پر جلد کام شروع ہو جائے گا اس کے تکمیل سے عوام الناس کی زندگی پر مثبت اثرات مرتب ہونگے صوبائی وزیر خزانہ نے کہا کہ میں چیف سیکرٹری بلوچستان، سیکرٹری خزانہ اور ان کی ٹیم کی بجٹ کی تیاری میں ان کی غیر متزلزل لگن اور مخلصانہ کاوشوں پر انہیں دلی مبارکباد اور خراج تحسین پیش کرتا ہوں اور اس کے ساتھ صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی نے تمام اراکین اسمبلی کا بجٹ پاس ہونے پر شکریہ ادا کیا اور مبارکباد دی۔

ترقیاتی منصوبوں کے بروقت سے عوام مستفید ہونگے، علی مدد جتک

وزیر اعلیٰ کے وعدے کے مطابق مختلف محکموں کے ٹینڈر جاری کیے گئے، وزیر زراعت

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر زراعت میر علی مدد جتک نے کہا ہے کہ وزیر اعلیٰ کے وژن کے مطابق مختلف محکموں کے ٹینڈر کا آغاز وعدے کے مطابق یکم جولائی سے ہوگیا ہے ترقیاتی منصوبوں کے بروقت آغاز کے ثمرات سے عوام مستفید ہونگے انہوں نے کہا کہ اس سے قبل فنڈز کا اجراء نومبر میں کیا جاتا تھا اور اس عمل میں تقریباً دو ماہ لگ جاتے ہیں جس کے نتیجے میں منصوبوں پر کام کا آغاز اپریل یا مئی میں ہوتا تھا جس کے نتیجے میں منصوبے تاخیر کا شکار اور فنڈز کا ضیاع ہوتا تھا جواب نہیں ہوگا۔

INTEKHAB QUETTA

صوبائی حکومت نظر انداز کیے گئے علاقوں کی ترقی کی خواہاں ہے، ظہور بلیدی

کیچ اور مکران کے باشعور عوام نے نفرت اور انتشار سے لبریز ترقی مخالف قوم پرست پارٹی کا مکروہ چہرہ بے نقاب کر دیا ہے

سیاسی پارٹی کا کولواہ میں پانی اور روڈ کے ترقیاتی اسکیمات کی مخالفت کرنا سمجھ سے بالاتر ہے، روز اول سے ہی ترقی کی مخالف رہی ہے

تربت (نمائندہ انتخاب) صوبائی وزیر منصوبہ بندی و ترقیات ظہور احمد بلیدی نے کہا ہے کہ کیچ اور مکران کے باشعور عوام نے نفرت اور انتشار سے لبریز ترقی مخالف قوم پرست پارٹی کا مکروہ اور دہرا چہرہ بے نقاب کیا ہے، سیاسی پارٹی کا کولواہ میں پانی اور روڈ کے ترقیاتی اسکیمات کی مخالفت کرنا سمجھ سے بالاتر ہے، میر ظہور احمد بلیدی نے کہا کہ بلوچستان کی صوبائی سرکار وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی کی قیادت میں صوبے کے کم ترقی یافتہ اور نظر انداز کیے گئے علاقوں کی ترقی کا خواہاں ہے اور اس مقصد کے لئے آئندہ مالی سال کے ترقیاتی بجٹ میں خاطر خواہ رقم مختص کی گئی ہے، کولواہ اور ڈنڈار سمیت صوبے کے تمام

بقیہ نمبر 7 صفحہ 5 پر

علاقوں کو پانی، بجلی، اسکول، ہسپتال اور روڈ کی سہولیات مہیا کرنے سرکار کی اولین ذمہ داری بنتی ہے اور اس مقصد کے لئے آئندہ مالی سال کے بجٹ میں کولواہ اور گرد و نواح کے علاقوں کے لئے خطیر رقم رکھی گئی ہے لیکن ترقی کی دعویدار نام نہاد قوم پرست پارٹی کا کولواہ کے ترقیاتی اسکیمات کی اسمبلی سمیت ہر فورم پر مخالفت کرنا سمجھ سے بالاتر ہے، انہوں نے مزید کہا ہے کہ مذکورہ سیاسی پارٹی روز اول سے بلوچستان میں ترقی کی مخالف رہی ہے اور 80ء اور 90ء کے دہائی سے لے کر آج دن تک بلوچ نوجوانوں کو ریاست مخالف بیانیہ سے ورغلا کر بلوچستان میں نفرت، انتشار، اشتعال انگیزی اور تشدد کی سیاست کو پروان چڑھایا ہے، اسی قوم پرست پارٹی نے اپنے دور اقتدار (2013-2018) میں تربت شہر میں ماسوائے 10 کلو میٹر روڈوں کے کوئی ایسا ترقیاتی پراجیکٹ منظور نہیں کروایا جسکی آج کوئی مثال دے سکے اور بلوچستان کا وزیر اعلیٰ رہنے کے باوجود بلیدہ، ہوشاب، کولواہ، مند، تمپ، دشت، تل گور، پیدراک اور شادی کور کو مکمل نظر انداز کیا اور وہاں ایک ٹکے کا ترقیاتی کام نہیں کروایا اس سے پہلے اس پارٹی کے کیمونسٹ علمبردار لیڈروں نے تربت میں کیچ کورپل، سول ہسپتال اور تربت ایئرپورٹ کو امریکی سامراجی منصوبے قرار دے کر بھرپور مخالفت کی تھی، جب 2001ء میں اس وقت کی وفاقی حکومت نے میرانی ڈیم کی تعمیر کا حتمی فیصلہ کیا تو یہی نام نہاد قوم پرست اس ڈیم کی مخالفت میں پیش پیش تھی، 2004 میں تربت گوادر، تربت پنجگور، تربت کوئٹہ اور تربت آواران روڈ کی تعمیر کا اعلان ہوا تو یہی قوم پرست جماعت روزانہ اپنے ورکروں کو احتجاج اور مظاہروں پر اکسا رہی تھی، 2008ء میں ہوشاب کالج کے قیام کی منظوری ہوئی تو یہی لوگ اپنے سیاسی محفلوں میں اس کالج کی مخالفت کر رہے تھے انکی اسی ترقی مخالف سوچ کی وجہ سے مند اور دشت جیسے علاقوں میں آج دن تک کوئی کالج نہیں بنا ہے، 2009ء میں بلیدہ تربت روڈ کی تعمیر پر کام شروع ہوا تو اسی قوم پرست پارٹی نے اپنے دور اقتدار (2013-2018) میں اس روڈ کے تمام فنڈز روک دیئے اور بعد میں ان کی ملی بھگت سے اس روڈ کو دوبارہ ٹینڈر کر کے ایک جعلی ٹھیکیدار کے ہاتھوں فروخت کیا گیا 2019ء میں تربت کے نواحی علاقے آبسر آسکانی میں ایک ڈگری کالج کے قیام کا اعلان ہوا تو اسی جماعت کے آلہ کاروں نے اسے ناقابل عمل قرار دیا اور جگہ جگہ اسکی مخالفت کرتے رہے 2020ء میں بلیدہ ماڈل ٹاؤن کی تعمیر کا اعلان ہوا تو اسی قوم پرست جماعت کے کارندوں نے ناجائز معاوضہ کے لئے جگہ جگہ رکاوٹیں کھڑی کیں اور 2020ء میں جب گیشکور ڈیم کی تعمیر کی منظوری دی گئی اور بعد میں اسکی تعمیر کا کام شروع ہوا تو اسی قوم پرست پارٹی نے 2001ء میں میرانی ڈیم مخالف ایجنڈے کی طرز کی منفی سیاست شروع کی، پچھلے دور حکومت میں ضلع کیچ کے 600 ملازمتوں کو منسوخ کروانے کا سہرا بھی اسی پارٹی کے لیڈروں کو جاتا ہے، میر ظہور احمد بلیدی نے کولواہ، ہوشاب، بلیدہ، زامران اور کیچ کے باشعور عوام کی طرف سے کامیاب ریلی کے انعقاد پر مسرت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ یہ ریلی حقیقی معنوں میں کیچ کے مثبت سوچ کی عکاسی کرتی ہے جس نے اس پارٹی کے ترقی مخالف رویے کو پورے صوبے میں بے نقاب کیا ہے، میر ظہور احمد بلیدی نے کیچ اور مکران کی سیاسی قیادت اور غیور عوام سے گزارش کی کہ مخالفت برائے مخالفت کی روش کو چھوڑ کر علاقے کی ترقی، سیاسی رواداری، سماجی ہم آہنگی اور امن و سلامتی کے لئے مل بیٹھ کر مثبت کردار ادا کریں اور اپنی صفوں میں ایسے عناصر کا صفایا کریں جو بغض و کینہ، انتشار اور تشدد کو ہوا دیتی ہیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 01 JUL 2024

Page No. 12

وزیراعلیٰ کی ہدایت پر دانہ سر کے مقام پر لینڈ سلائیڈنگ کا ملبہ ہٹا دیا، آمدورفت بحال

شاہراہ کی بحالی کیلئے بھاری مشینری کا استعمال، مسلسل محنت پر وزیراعلیٰ کی جانب سے ضلعی انتظامیہ، پولیس اور لیویز کی تعریف

کوئٹہ (خ ن) ترجمان بلوچستان حکومت شاہد رند نے کہا ہے کہ وزیراعلیٰ بلوچستان کی ہدایت پردانہ سر کے مقام پر بھاری مشینری کے ذریعے پتھر ہٹا کر بند شاہراہ بحال کردی گئی ہے شاہراہ گزشتہ شب لینڈ سلائیڈنگ کے باعث بلاک ہوگئی تھی رات گئے بلاک ہونے والی شاہراہ کی بحالی میں این ایچ اے کے ہمراہ ضلعی انتظامیہ، لیویز اور پولیس کے جوانوں نے مسلسل محنت کی انہوں نے کہا کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے این ایچ اے ٹیم، ضلعی انتظامیہ، لیویز اور پولیس کے جوانوں کو شاباش دیتے ہوئے انکی کارکردگی کو سراہا ہے انہوں نے کہا کہ ڈپٹی کمشنر نے شاہراہ کی بندش کے دوران ضلعی انتظامیہ کی جانب سے مسافروں کو پانی اور کھانے پینے کی اشیاء بھی فراہم کی۔

بلوچستان: جون میں بارشوں سے 8 افراد جاں بحق اور 25 زخمی ہوئے، پی ڈی ایم اے

88 گھر مکمل تباہ، 170 کو جزوی نقصان پہنچا، 17 کلومیٹر سڑکیں، 310 ایکڑ اراضی متاثر، 29 مویشی ہلاک ہوئے، رپورٹ

کوئٹہ (این این آئی) پی ڈی ایم اے کی رپورٹ کے مطابق جون میں بارشوں کے باعث ہونے والے مختلف حادثات میں مجموعی طور پر 8 افراد جاں بحق جبکہ 25 زخمی ہوگئے رپورٹ کے مطابق ڈیرہ بگٹی، بارکھان میں دو، دو جبکہ موسیٰ خیل، خضدار، جھل مگسی، پنجگور میں ایک ایک شخص جاں بحق ہوا جن میں دو بچے بھی شامل ہیں اس دوران 88 گھر مکمل تباہ جبکہ 170 کو جزوی نقصان پہنچا حالیہ بارشوں کے دوران 17 کلومیٹر سڑکیں، 310 ایکڑ زرعی اراضی بھی متاثر ہوئی جبکہ 29 مال مویشی ہلاک ہوئے۔

کوئٹہ سمیت صوبے بھر میں قبضہ مافیاء کے خلاف گرینڈ آپریشن کا فیصلہ

شریف النفس شہریوں خصوصاً بیوہ، یتیم اور بے سہارا افراد کی پراپرٹی پر قابض ہونے کی شکایات پر وزیراعلیٰ کا اظہار ناپسندیدگی

کوئٹہ (این این آئی) حکومت بلوچستان نے صوبائی دارالحکومت کوئٹہ سمیت پورے صوبے میں قبضہ مافیاء کے خلاف گرینڈ آپریشن شروع کرنے کا فیصلہ کیا ہے ذرائع نے بتایا ہے کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے یہ فیصلہ قبضہ مافیاء کے خلاف ان ڈھیر ساری شکایات کے تناظر میں کیا ہے جس میں ایسی رپورٹس موصول ہورہی ہیں کہ ایک منظم مافیاء شریف النفس شہریوں خصوصاً بیوہ، یتیم اور بے سہارا افراد کی پراپرٹی پر قابض ہوکر مختلف حربوں سے جائیداد ہتھیانے کی کارروائیوں میں ملوث ہے، میر سرفراز بگٹی نے ایسی شکایات پر سخت ناپسندیدگی کا اظہار کرتے ہوئے انتظامی افسران پر واضح کیا ہے کہ ریاست کے اندر قبضہ مافیاء کا نہیں بلکہ ریاست کا قانون چلے گا ایسا نہیں ہوسکتا کہ عوام کو مافیاز کے رحم و کرم پر چھوڑ دیا جائے، ذرائع نے بتایا ہے کہ صوبائی دارالحکومت کوئٹہ سمیت بلوچستان بھر میں قبضہ گیروں کے خلاف بڑی کارروائیوں کا اصولی فیصلہ کرلیا گیا ہے اور بہت جلد ان کے گرد گھیرا تنگ کیا جائے گا۔

MASHRIQ QUETTA

بلوچستان کے 16 اضلاع میں 7 روزہ خصوصی پولیو مہم آج سے شروع ہوگی

ماحولیات میں پولیو وائرس کی موجودگی کی بناء پر مہم شروع کی جارہی ہے، ایمرجنسی آپریشن سینٹر

بلوچستان بھر میں 9 لاکھ 51 ہزار 48 بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلانے کا ہدف مقرر

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) بلوچستان کے 16 اضلاع میں انسداد پولیو کی سات روزہ خصوصی مہم کیم جولائی آج سے شروع ہوگی 9 لاکھ 51 ہزار 48 بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلانے کا ہدف مقرر کیا گیا مہم میں 3 ہزار ٹیمیں حصہ لیں گی 326 فکس سائٹس اور 222 ٹرانزٹ سائٹس ہوں گے ایمرجنسی آپریشن سینٹر بلوچستان کے ایک بیان میں بتایا گیا ہے کہ صوبے کے ماحولیات میں سیوریج کے پانی میں پولیو وائرس کی موجودگی .... بقیہ 39 صفحہ نمبر 7 پر

کی تصدیق ہوئی ہے جو معصوم بچوں کی صحت کیلئے خطرناک ہے اس خطرے کے پیش نظر صوبے کے 16 اضلاع لورالائی، قلعہ سیف اللہ، دکی، اوستہ محمد، مستونگ، سبی، نصیرآباد، قلات، ژوب، شیرانی، بارکھان، موسیٰ خیل، لسبیلہ، چمن، قلعہ عبداللہ و زیارت تحصیل سنجاوی میں خصوصی مہم کے تحت پانچ سال سے کم عمر کے بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلائے جائیں گے جس کی ٹیمیں تشکیل دیتے ہوئے تمام تر تیاریاں مکمل اور سیکورٹی انتظامات کرلئے گئے ہیں بیان میں بتایا گیا ہے پاکستان میں رواں سال 8 اور بلوچستان میں 6 پولیو سے متاثرہ بچوں کے کیسز رپورٹ ہوئے ہیں۔ بلوچستان بھر کے سیوریج میں پولیو وائرس پایا گیا جس سے خدشہ ہے صوبے کے مزید بچے پولیو جیسے موذی مرض کا شکار ہوکر ہمیشہ کیلئے معذور ہوسکتے ہیں

بی ایم سی ہسپتال کے مسائل جلد حل کرینگے، سیکرٹری صحت

سی اینڈ ڈبلیو کا عملہ تعمیراتی کام جلد از جلد مکمل کرے، صالح محمد بلوچ

کوئٹہ (آئی این پی) سیکرٹری صحت بلوچستان صالح محمد بلوچ اور سیکرٹری سی اینڈ ڈبلیو لعل جان جعفر نے بی ایم سی ہسپتال کا دورہ کیا۔ اس موقع پر ایم ایس بی ایم سی ہسپتال ڈاکٹر امین خان مندوخیل نے سیکرٹری صحت اور سیکرٹری سی اینڈ ڈبلیو کو ہسپتال کے بارے میں بریفنگ دی۔ سیکرٹری صحت اور سیکرٹری سی اینڈ ڈبلیو نے ہسپتال کے مختلف وارڈز میں جاری تزئین و آرائش اور .... بقیہ 43 صفحہ نمبر 7 پر

سیوریج کے مرمتی کام کا معائنہ کیا اور سی اینڈ ڈبلیو کے عملے کو تعمیراتی کام جلد از جلد مکمل کرنے کی ہدایت کی۔ ایم ایس بی ایم سی ہسپتال نے طبی مشینری کی خرابی، ادویات کے ناکافی بجٹ، مانیٹرنگ سسٹم کے فقدان اور بائیومیٹرک سسٹم کے غیر فعال ہونے کے بارے میں سیکرٹری صحت کو بتایا۔ اس موقع پر سیکرٹری صحت کا کہنا تھا کہ محکمہ صحت بلوچستان بی ایم سی ہسپتال کے حوالے سے درپیش مسائل اور چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے اقدامات کر رہی ہیں، ہسپتالوں میں طبی سہولیات کی فراہمی کا تواتر جائزہ لیا جا رہا ہے۔ حکومت بلوچستان صحت کی دیکھ بھال کو بہتر بنانے کے لیے پرعزم ہے۔

او جی ڈی سی ایل کی جانب سے معذور افراد کو ویل چیئرز تقسیم

ڈیرہ بگٹی (یو این اے) او جی ڈی سی ایل کی جانب سے معذور افراد کو ویل چیئرز تقسیم کئے گئے داد گلوبل فاؤنڈیشن، او جی ڈی سی ایل اور حکومت بلوچستان کے مشترکہ تعاون سے جاری شدہ وہیل چیئرز ڈیرہ بگٹی کے کئی معذوروں میں تقسیم کئے ڈپٹی کمشنر ڈیرہ بگٹی اعجاز سرور کے احکامات کی روشنی میں اسسٹنٹ کمشنر ڈیرہ بگٹی .... بقیہ 63 صفحہ نمبر 7 پر

حسنین احمد نے داد گلوبل فاؤنڈیشن، او جی ڈی سی ایل اور حکومت بلوچستان کے مشترکہ تعاون سے جاری شدہ وہیل چیئرز ڈیرہ بگٹی کے کئی معذوروں میں تقسیم کئے وہیل چیئرز تقسیم کے دوران نمائندہ داد گلوبل فاؤنڈیشن، نمائندہ او جی ڈی سی ایل، اور سوشل ویلفیئر آفیسر ڈیرہ بگٹی بھی موجود تھے 140 معذور افراد کو ویل چیئرز تقسیم کئے گئے ویل چیئرز تقسیم کے موقع پر معذور افراد نے خوشی کا اظہار کیا ہے۔

کرتا تھانوں میں آئے ہوئے سائلین کی دادرسی کے بجائے انہیں لٹکائے رکھنے پر سائلین کی شکایات پر ایس ایس پی آپریشن کوئٹہ محمد بلوچ نے مختلف تھانوں کے ایس ایچ اوز سمیت 10 اہلکاروں کی بطور سزائیں 1 سے لیکر 3 سال تک کی ملازمت سے کاٹ دیئے۔

Century Express Quetta

بلوچستان میں قیمتی کھال کیلئے بھیڑیئے مارے جانے لگے

خضدار کے پہاڑوں میں بھیڑیئے مارنے کی ویڈیو وائرل WWF کا اظہار تشویش

لاہور (آصف محمود) قیمتی کھال کیلئے بھیڑیئے مارے جانے لگے، بلوچستان کے خضدار کی تحصیل باغبانہ کے علاقہ ترندین کے پہاڑوں میں جنگلی بھیڑیوں کو مارنے کی ویڈیو وائرل ہوئی ہے، ڈبلیو ڈبلیو ایف پاکستان کے تکنیکی امور کے مشیر معظم خان نے کہا ہے ویڈیو میں چند افراد کو بھیڑیوں کی کھال اتارتے دیکھا جاسکتا ہے، انہوں نے مطالبہ کیا کہ ڈی سی خضدار جانوروں (باقی صفحہ 5 نمبر 44)

کی نسل کشی میں ملوث افراد کیخلاف کارروائی کریں، علاوہ ازیں پاکستان وائلڈ لائف فاؤنڈیشن نے بھی جنگلی بھیڑیوں کی ہلاکت پر تشویش کا اظہار کیا ہے، خضدار کے صحافی اقبال مینگل نے ایکسپریس ٹریبیون سے بات کرتے ہوئے بتایا جس علاقے میں بھیڑیوں کو ہلاک کیا گیا ہے وہاں یہ بڑی تعداد میں موجود ہیں، بھیڑیئے کی کھال کافی مہنگی فروخت ہوتی ہے اس وجہ سے لوگ ہلاک کرکے کھال اتار لیتے ہیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 01 JUL 2024 Page No. 13

بلوچستان کے قدرتی وسائل کے معاشی فوائد کی مقامی افراد کو منتقلی کا سلسلہ جاری

بولان، کوئٹہ، زیارت سمیت ہرنائی میں 743 ملین روپوں کی لاگت سے کئی منصوبے مکمل

صحت، تعلیم، واٹر سپلائی سکیمز، بجلی و گیس کی فراہمی اور انفراسٹرکچر ڈویلپمنٹ کے منصوبے شامل

قومی اقتصادی کونسل نے بلوچستان کیلئے 11 ارب روپے مختص کر دیئے

11 ارب روپے بلوچستان میں بارش اور سیلاب سے متاثرہ علاقوں کی بحالی اور تعمیر نو کیلئے استعمال کیے جائیں گے

بجٹ 2024-25 میں بھی بلوچستان میں تعمیر نو کے منصوبوں کیلئے 112 ارب روپے مختص کیے گئے ہیں

کوہلو میں ندی نالوں میں طغیانی، 2 افراد گاڑی سمیت بہہ گئے

مقامی افراد نے ایک شخص کو بچا لیا، دوسرے شخص کی نعش اگلے روز ندی سے نکالی گئی، بیلہ میں بھی بارش کے بعد گرمی کا زور ٹوٹ گیا

صوبے میں حالیہ بارش کے باعث مختلف حادثات میں 8 افراد جاں بحق، 25 زخمی، 250 سے زائد مکانات کو نقصان پہنچا

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 01 JUL 2024 Page No. 14

صوبائی حکومت عوام کو پینے کے صاف پانی کی فراہمی کیلئے تمام وسائل بروئے کار لا رہی ہے، سیکرٹری پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

کمرشل اور گھریلو غیر قانونی کنکشن غیر قانونی ٹیوب ویلز اور صارفین کے ذمہ جو بقایاجات ہیں فوری طور پر جمع کرائیں۔جمع نہ ہونے کی صورت میں ان کا کنکشن منقطع کردیا جائیگا

غیر قانونی کنکشن اور غیر قانونی ٹیوب ویلز جو رجسٹرڈ ہیں وہ اپنے علاقے کے واسا سب ڈویژن میں فارم لے کر رجسٹرڈ کرائیں، سیکرٹری عمران گچکی کا افسران سے بات چیت

کوئٹہ (آئی این پی، رخ ن) صوبائی حکومت عوام کو پینے کے صاف پانی کی فراہمی کیلئے تمام وسائل بروئے کار لا رہی ہے، عوام کو پانی کی فراہمی میں درپیش مسائل حل کئے جائیں گے۔ان خیالات کا اظہار انہوں نے صوبائی حکومت کی ہدایت پر سیکرٹری پبلک ہیلتھ انجینئرنگ /واسا عمران گچکی نے واسا ہیڈ آفس میں ایک میٹنگ کی صدارت کرتے ہوئے کیا۔اہم میٹنگ میں کمشنر کوئٹہ ڈویژن حمزہ شفقات، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (ریونیو) وقار احمد، اسسٹنٹ کمشنراور ڈپٹی سیکرٹری ٹیکنیکل تنویر جاموٹ ایم ڈی واسا حامد لطیف رانا بھی موجود تھے۔انہوں نے کہا کہ آج کے اس میٹنگ کا مقصد عوام اجتماعی مفادات کیلئے مزید اقدامات اور محکمہ کی کارکردگی میں بہتری لانا ہے۔عوام محکمہ واسا کے تعاون کرتے ہوئے اپنے واجبات ادا کریں کیونکہ کوئٹہ شہر میں غیر قانونی کنکشن، نادہندگان اور غیر قانونی ٹیوب ویلز کیخلاف جلد کریک ڈاون کا آغاز کیا جائے گا۔کمرشل اور گھریلوں غیر قانونی کنکشن غیر قانونی ٹیوب ویلز اور صارفین کے ذمہ جو بقایاجات ہیں فوری طور پر جمع کرائیں۔جمع نہ ہونے کی صورت میں ان کا کنکشن منقطع کردیا جائیگا جبکہ غیر قانونی ٹیوب ویلوں کیخلاف بھی کارروائی عمل میں لائی جارہی ہے۔نادہندہ ہونے کی صورت میں مذکورہ ٹیوب ویل کو سیل کردیا جائیگا۔اس ضمن میں محکمہ واسا اور ضلعی انتظامیہ کے نگرانی میں مختلف علاقوں میں ڈسکنکشن کی ٹیمیں تشکیل دے دی ہیں۔

AZADI QUETTA

غیر قانونی ٹیوب ویلز کیخلاف جلد کریک ڈاؤن کا آغاز کیا جائیگا، کمشنر کوئٹہ

کمرشل اور گھریلو غیر قانونی کنکشن غیر قانونی ٹیوب ویلز اور صارفین کے زمہ جو بقایاجات ہیں فوری طور پر جمع کرائیں جمع نہ ہونے کی صورت میں ان کا کنکشن منقطع کردیا جائیگا، حمزہ شفقات

غیر قانونی کنکشن اور غیر قانونی ٹیوب ویلز جو رجسٹرڈ نہیں وہ اپنے علاقے کے واسا سب ڈویژن میں فارم لے کر رجسٹرڈ کرائیں بصورت دیگر نادہندگان کیخلاف قانونی چارہ جوئی کی جائیگی

کوئٹہ (رخ ن) صوبائی حکومت بلوچستان کی ہدایت پر سیکرٹری پبلک ہیلتھ انجینئرنگ/ واسا اور کمشنر کوئٹہ ڈویژن حمزہ شفقات زیر صدارت ایم ڈی واسا کے دفتر میں میٹنگ منعقد ہوا۔اجلاس میں فیصلہ ہوا کہ کوئٹہ شہر میں غیر قانونی کنکشنز، نادہندگان اور غیر قانونی ٹیوب ویلز کیخلاف جلد کریک ڈاؤن کا آغاز کیا جائے گا۔کمرشل اور گھریلو غیر قانونی کنکشن غیر قانونی ٹیوب ویلز اور صارفین کے زمہ جو بقایاجات ہیں۔فوری طور پر جمع کرائیں۔جمع نہ ہونے کی صورت میں ان کا کنکشن منقطع کردیا جائیگا۔جبکہ غیر قانونی ٹیوب ویلوں کیخلاف بھی کارروائی عمل میں لائی جارہی ہے۔نادہندہ ہونے کی صورت میں مذکورہ ٹیوب ویل کو سیل کردیا جائیگا۔اس ضمن میں محکمہ واسا اور ضلعی انتظامیہ کے نگرانی میں مختلف علاقوں میں ڈسکنکشن کی ٹیمیں تشکیل دے دی ہیں۔جو غیر قانونی کنکشن اور واسا بل جمع نہ ہونے کی صورت میں کنکشن منقطع کریگی۔انہوں نے کہا کہ محکمہ واسا کے تمام صارفین جن کے زمہ بقایاجات ہیں وہ فوری طور پر جمع کرائیں اور غیر قانونی کنکشن اور غیر قانونی ٹیوب ویلز جو رجسٹرڈ نہیں۔وہ اپنے علاقے کے واسا سب ڈویژن میں فارم لے کر رجسٹرڈ کرائیں۔بصورت دیگر نادہندگان کیخلاف قانونی چارہ جوئی کی جائیگی۔اور کنکشن بھی منقطع اور ٹیوب ویلز کو سیل کر دیا جائے گا۔اس ضمن (بقیہ نمبر3 صفحہ نمبر5 پر)

میں مزید طے پایا کہ کوئٹہ ڈسٹرکٹ میں کسی بھی قسم کی جائیداد کی منتقلی کیلئے محکمہ واسا (این او سی) لازم قرار دے دی گئی ہے۔ اور اس ضمن میں تمام تحصیلدار، سب رجسٹرار اور اسٹیلمنٹ آفیسران کو ہدایت جاری کی گئی ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 01 JUL 2024 Page No. 16

کوئٹہ میں بجلی کی شدید لوڈشیڈنگ سے زندگی اجیرن ہوگئی، جمیعت

حکومت کے پاس عوام کو ریلیف دینے کیلئے کوئی پالیسی نہیں، مولانا عبدالرحمن

کوئٹہ (پ ر) جمیعت ضلع کوئٹہ کے امیر مولانا عبدالرحمن رفیق سینئر نائب امیر مولانا خورشید احمد جنرل سیکرٹری حاجی بشیر احمد کاکڑ مولانا قاری مہر اللہ شیخ مولانا احمد جان مولانا محمد ہاشم خیشگی مولانا حکیم حبیب اللہ حافظ عبدالحق حقانی شیخ مولانا عبدالاحد محمد حسنی مولانا محمد ایوب مفتی عبدالسلام رئیسانی مولانا محمد اشرف جان مفتی غلام نبی محمدی حافظ مسعود احمد سیکرٹری اطلاعات عبدالغنی شہزاد سیکرٹری مالیات میر سرفراز شاہوانی ایڈووکیٹ سالار حافظ سید سعداللہ آغا حافظ سراج الدین حافظ شبیر احمد مدنی حاجی ولی محمد بڑیچ حاجی ظفر اللہ خان کاکڑ مولانا حافظ سردار محمد نورزئی مولانا جمال الدین حقانی مفتی نیک محمد فاروقی مولانا محمد طاہر توحیدی حاجی صالح محمد مولانا محمد عارف شمشیر مفتی محمد ابوبکر حافظ دوست محمد ملک نصیر احمد ایڈووکیٹ نے مشترکہ بیان میں کہا ہے کہ بجلی کی طویل لوڈشیڈنگ نے شہریوں کی زندگی اجیرن بنا کر رکھ دی ہے حکومت کے پاس عوام کو ریلیف دینے کیلئے کوئی پالیسی نہیں شہر کے مختلف علاقوں پشتون باغ، خروٹ آباد سریاب، شالدرہ، کرانی، پشتون آباد نواں کلی مسلم اتحاد کالونی اور دیگر علاقوں میں بجلی نہ ہونے سے صارف شدید اذیت کا شکار ہیں۔

سیاسی مخالفین کیخلاف سرکاری مشینری استعمال ہورہی ہے، اسرار اللہ زہری

محمد خان زہری کی ٹارگٹ کلنگ میں ملوث افراد ریاستی قوانین کی کھلم کھلا خلاف ورزی کررہے ہیں

کوئٹہ (آن لائن) بی این پی عوامی کے مرکزی صدر نوابزادہ میر اسرار اللہ خان زہری نے کہا ہے کہ باغبانہ سمیت علاقے کے امن کو منصوبے کے تحت تباہ کیا جارہا ہے جس کی واضح مثال باغبانہ کے رہائشی معصوم نوجوان محمد خان زہری جو خلیج ملک سے عید منانے آیا تھا کی ٹارگٹ کلنگ ہے ایسے واقعات میں ملوث افراد ریاستی قوانین کی کھلم کھلا خلاف ورزی کررہے ہیں انہوں نے کہا کہ خدشہ ہے کہ ضلعی چیئرمین نے سیاسی مخالفین کو خوف زدہ کرنے کیلئے یہ حکمت عملی اپنائی ہے موصوف سرکاری مشینری سیاسی مخالفین پر استعمال کررہے ہیں جس کی غیرجانبدارانہ انکوائری کرکے لوگوں کو خانہ جنگی سے بچانے کی ضرورت ہے بصورت دیگر جانبدارانہ رویے سے نفرت میں مزید اضافہ ہوگا۔

ملک میں بدترین سیاسی، معاشی بحران اور لاقانونیت ہے، بلوچستان بار

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان بار کونسل کے بیان میں گیا ہے کہ آئی ایم ایف کی شرائط پر فنانس بل کے نفاذ سے ملک بھر میں مہنگائی کی ایک اور لہر آئے گی جس سے عام لوگوں کا جینا محال ہوجائے گا ملک اس وقت بدترین سیاسی معاشی بحران کا شکار ہے لاقانونیت عروج پر ہے جس کا واحد حل ملک کے اندر حقیقی معنوں میں جمہوریت کی بحالی اور آئین کی بالادستی ہے بدقسمتی سے حالیہ الیکشن میں بدترین دھاندلی کی وجہ سے پاکستان کے وقار کو مجروح کیا گیا عوامی مینڈیٹ کی چوری کی گئی مہنگائی بجلی پٹرول گیس کی قیمتوں میں اضافہ کرکے کروڑوں لوگوں کو دو وقت کی روٹی سے محروم کردیا گیا ہے بیان میں کہا کہ اشرافیہ اپنی مراعات کم کرنے کیلئے تیار نہیں پنڈی اسلام آباد کے اخراجات اگر نصف کردیئے تو بھی عوام کو ریلیف مل سکتا ہے۔

MASHRIQ QUETTA

یوٹیلٹی بلوں میں اضافے کیخلاف صوبے بھر میں احتجاجی مظاہرے ہونگے، انجمن تاجران

مختلف ٹیکس لگائے جارہے ہیں اربوں روپے دینے کے باوجود حکومت کی جانب سے تاجروں کو کوئی سہولت و مراعات میسر نہیں، عبدالرحیم کاکڑ

مہنگائی عروج پر، کاروبار ٹھپ ہے صارفین میں بجلی کے بھاری بھرکم بل جمع کرانے کی سکت نہیں، اضافے کا فیصلہ واپس لیا جائے، حضرت علی اچکزئی

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) مرکزی انجمن تاجران رجسٹرڈ بلوچستان کے صدر عبدالرحیم کاکڑ، حضرت علی اچکزئی، میر یاسین مینگل، حاجی ہاشم، سعد اللہ اچکزئی، ظفر کاکڑ، عبدالخالق آغا، اللہ داد اچکزئی، جہانگیر لانگو، ملک مصطفی کاکڑ، عبدالمالک لہڑی، عباس لہڑی، نوروز جنگ سمیت دیگر رہنماؤں نے بجلی کے بلوں میں ظالمانہ اضافے کے خلاف آج سہ پہر 4 بجے ملک بھر کی طرح صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں......... بقیہ 58 صفحہ نمبر 7 پر

کوئٹہ پریس کلب کے سامنے اور تاجر برادری صوبہ بھر میں ضلعی و تحصیل سطح پر احتجاج کرے گی اپنے جاری کردہ بیان میں انہوں نے کہا کہ حکومت کی جانب سے جس طرح یوٹیلٹی بلوں جس میں بجلی کے بلوں میں تاجروں اور عوام پر 60 فیصد اضافہ کرکے بوجھ ڈال کر ظلم کی انتہاء کردی آئے روز تاجروں پر مختلف نوعیت کے ٹیکس لگائے جارہے ہیں حالانکہ تاجر برادری جو ملک کی معیشت کو مضبوط بنانے میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتی ہے اربوں روپے کے ٹیکس دینے کے باوجود حکومت کی جانب سے تاجروں کو کوئی سہولت اور مراعات نہیں دی جاتی اس لئے ہمارا مطالبہ ہے کہ حکومت فوری طور پر بجلی کے بلوں میں ظالمانہ اضافہ واپس لے تاکہ تاجروں کی طرح عوام میں پائی جانے والی تشویش دور ہوسکے اور تاجر برادری بجلی کے بلوں میں اضافے میں کسی صورت قبول نہیں کریگی اگر حکومت نے بجلی بلوں میں اضافہ واپس نہ لیا گیا تو تاجر برادری آج سہ پہر 4 بجے کوئٹہ میں کوئٹہ پریس کلب کے سامنے مظاہرہ اس کے علاوہ بلوچستان بھر میں تمام ضلعی اور تحصیل ہیڈ کوارٹرز میں احتجاج کرے گی کیونکہ بڑھتی ہوئی مہنگائی اور کاروبار نہ ہونے کی وجہ سے عوام بجلی کے بھاری بھرکم بل جمع کرانے کی سکت نہیں رکھتے اس لئے فیصلہ واپس لیا جائے

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 01 JUL 2024 Page No. 17

امیر محمد دستی تھانے سے فرار ہونے والا ملزم دو سال بعد گرفتار

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پولیس نے دو سال قبل امیر محمد دستی تھانے سے فرار ہونے والے ملزم کو گرفتار کرلیا پولیس کے مطابق 2022 میں امیر محمد دستی شہید پولیس نے ایک منشیات فروش تاج محمد کو گرفتار کرکے بھاری مقدار میں منشیات برآمد کی تھی تاہم ملزم تھانے سے فرار ہوگیا تھا گزشتہ روز ایس پی صدر عدیل اکبر گجر کو خفیہ اطلاع ملی تھی کہ دو سال قبل تھانے سے فرار ہونے والا ملزم سی پیک روڈ کے قریب کچے علاقے میں موجود ہے جس پر ڈی ایس پی عبدالرب کاکڑ اور ایس ایچ او امیر محمد دستی شہید احسان مروت کی سربراہی میں ٹیم تشکیل دی جس نے گزشتہ شب کارروائی کرتے ہوئے ملزم تاج محمد کو گرفتار کرکے ایک اور مقدمہ درج کرلیا پولیس نے بتایا کہ گرفتار ملزم پولیس کو چھ اور مقدمات میں بھی مطلوب تھا۔

فائرنگ کے تبادلے میں موٹر سائیکل چھیننے والے گروہ کے 2 کارندے گرفتار

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) نیو سریاب پولیس نے فائرنگ کے تبادلے میں موٹر سائیکل چھیننے والے گروہ کے دو کارندوں کو زخمی حالت میں گرفتار کرکے چھینی گئی موٹر سائیکل اور اسلحہ قبضے میں لے لیا جبکہ گروہ کا سرغنہ فرار ہوگیا۔ پولیس کے مطابق سریاب روڈ کا رہائشی عطاء اللہ گزشتہ شب موٹر سائیکل پر گھر جا رہا تھا کہ ایک موٹر سائیکل پر سوار تین مسلح افراد اس سے موٹر سائیکل چھین کر فرار ہو گئے، عطاء اللہ نے فوری طور پر پولیس کو آگاہ کیا جس پر ڈی ایس پی شالکوٹ سرکل عابد بخاری، ایس ایچ او نیو سریاب خیر محمد نے دیگر عملے کے ہمراہ قلی زرین کے قریب ناکہ بندی کر دی، اسی دوران دو موٹر سائیکل پر سوار تین افراد کو رکنے کا اشارہ کیا تاہم موٹر سائیکل سواروں نے پولیس کو دیکھتے ہی فائرنگ کرتے ہوئے فرار ہونے کی کوشش کی، پولیس کی جوابی فائرنگ سے دو ملزمان گل محمد اور شہزاد زخمی ہو گئے جنہیں گرفتار کرکے چھینی گئی موٹر سائیکل اور دو ٹی ٹی قبضے میں لے لیں جبکہ تیسرا ساتھی تاریکی کا فائدہ اٹھاتے ہوئے فرار ہوگیا، پولیس نے بتایا کہ گرفتار ملزمان نے ابتدائی تفتیش میں بتایا کہ چھینی گئی موٹر سائیکل مستونگ لے جا رہے تھے، فرار ہونے والا ان کے گروہ کا سرغنہ بشیر ہے۔ ملزمان نے درجنوں موٹر سائیکلیں چھیننے اور چوری کا اعتراف بھی کیا ہے۔ پولیس مزید تفتیش کر رہی ہے جبکہ تیسرے ساتھی کی گرفتاری کیلئے چھاپے مارے جا رہے ہیں۔

موسیٰ کالونی میں دو بچیوں سے زیادتی کی کوشش ناکام

دکان سے چیز خرید کر گھر آ رہی تھیں، ملزم انہیں اپنے ساتھ لے گیا، بچیوں کے شور مچانے پر لوگ پہنچے تو ملزم بھاگ گیا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) موسیٰ کالونی گلی فقیر آباد میں درندے کی گیارہ اور نو سالہ بچیوں سے زیادتی کی کوشش ناکام ہوگئی لوگوں کے جمع ہونے پر ملزم فرار ہوگیا۔ پولیس مقدمہ درج کرکے نامزد ملزم کی گرفتاری کے لئے چھاپے مار رہی ہے پولیس کے مطابق موسیٰ کالونی کے علاقے فقیر آباد کے رہائشی جمال شاہ ولد حبیب اللہ نے تھانہ خالق شہید میں رپورٹ درج کرائی ہے کہ میری دو بیٹیاں گیارہ سالہ ثمینہ اور نو سالہ خاتمی گزشتہ روز دکان سے چیز لے کر گھر آ رہی تھیں کہ ایک درندے محمد صادق بچیوں کو اپنے کھنڈے میں لے گیا اور ان سے زیادتی کی کوشش کی بچیوں کے شور مچانے پر لوگوں جمع ہوئے مگر درندہ وہاں سے فرار ہوگیا پولیس نے مقدمہ درج کرکے نامزد ملزم کی گرفتاری کے لئے چھاپے مار رہی ہے۔

جناح روڈ پر لین دین کے تنازع پر فائرنگ سے راہگیر زخمی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) جناح روڈ پر ہفتے کی شب لین دین کے تنازع پر دو افراد ذبیح اللہ اور حمید اللہ کے درمیان تلخ کلامی ہوئی جس پر ذبیح اللہ نے فائرنگ کردی حمید اللہ فائرنگ سے معجزانہ طور پر محفوظ رہا تاہم گولی راہگیر محمد جعفر صدیقی گولی لگنے سے زخمی ہوگیا پولیس نے موقع پر پہنچ کر زخمی کو ہسپتال پہنچایا جبکہ ملزم ذبیح اللہ کو گرفتار کرکے پسٹل قبضے میں لے لی۔

گاڑی کے خفیہ خانوں سے منشیات برآمد، اسمگلر گرفتار

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پولیس کے مطابق ایس پی صدر ڈویژن کو خفیہ اطلاع ملی تھی اسمگلر بھاری مقدار میں منشیات کوئٹہ لانے کی کوشش کر رہے ہیں جس پر ایس پی نے ایس ڈی پی او صدر سرکل عبدالرب اور ایس ایچ او خروٹ آباد محمد اجمل کی سربراہی میں ٹیم تشکیل دی جس نے گزشتہ روز مغربی بائی پاس پر دوران چیکنگ مشکوک گاڑی کو روکنے کا اشارہ کیا تاہم ڈرائیور نے فرار ہونے کی ناکام کوشش کی تلاشی کے دوران گاڑی کے خفیہ خانوں سے 30 کلو چرس برآمد ہونے پر اسمگلر خان محمد کو گرفتار کرلیا گیا ملزم نے دوران تفتیش انکشاف کیا کہ وہ چرس گلستان لا رہا تھا جو کوئٹہ کے مختلف علاقوں میں سپلائی کرنا تھی۔

مچ: کوئٹہ آنیوالی گیس پائپ لائن پھٹ گئی، تخریب کاری کا خدشہ

کوئٹہ/ مچ (اسٹاف رپورٹر/ نامہ نگار) مچ کے قریب 24 انچ قطر کی گیس پائپ لائن پھٹ گئی، کوئٹہ کو گیس کی فراہمی معطل ہوگئی سوئی سدرن گیس کمپنی حکام کے مطابق بولان میں مچ کے علاقے کوہاش میں اتوار کی شب کوئٹہ آنے والی 24 انچ قطر گیس پائپ لائن پھٹ گئی ہے پائپ لائن پھٹنے سے کوئٹہ کو گیس کی فراہمی منقطع، پائپ لائن پھٹنے کی وجوہات معلوم کی جارہی ہیں: ہوسکتا ہے تخریبی کارروائی ہو تاہم تحقیقات کے بعد ہی حقائق سامنے آئیں گے۔ متاثرہ پائپ لائن کی مرمت کا کام سیکورٹی کلیرنس کے بعد شروع کیا جائے گا۔

MASHRIQ QUETTA

اوستہ محمد، پولیس کی کامیاب کارروائی، مفرور ملزم گرفتار

اوستہ محمد (نامہ نگار) انسپکٹر جنرل آف پولیس بلوچستان و ڈی آئی جی نصیر آباد رینج کی خصوصی ہدایات پر ایس پی اوستہ محمد محمد انور بادینی کے احکامات پر عملدرآمد کرتے ہوئے ڈی ایس پی سرکل اوستہ محمد خادم حسین کھوسہ کی زیرنگرانی سب انسپکٹر عبدالرف......... بقیہ 41 صفحہ نمبر 7 پر

جمالی ایس ایچ او پولیس تھانہ سٹی اوستہ محمد نے ڈکیتی کے مقدمہ میں مفرور ملزم واجد علی ولد حمزہ خان قوم منگھار ساکن اوستہ محمد کو گرفتار کیا ہے۔ مزید کارروائی پولیس کر رہی ہے۔

Century Express Quetta

پولیس اور ڈاکوؤں میں فائرنگ کا تبادلہ، ایک ڈاکو ہلاک

سیریس کرائم انویسٹی گیشن ونگ نے ملزمان کی گرفتاری کیلئے چھاپہ مارا، دوسرا ڈاکو فرار

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) سیریس کرائم انویسٹی گیشن ونگ اور ڈکیتی میں ملوث گروہ کے درمیان فائرنگ کا تبادلہ، ایک ڈاکو ہلاک، دوسرا تاریکی کا فائدہ اٹھاتے ہوئے فرار ہوگیا۔ پولیس کے مطابق دو روز قبل بروری روڈ پر پانچ ڈاکوؤں نے ایک گھر میں داخل ہو کر اہلخانہ کو کئی گھنٹوں تک یرغمال بنا کر تین لاکھ روپے کی نقدی، دو موبائل فونز، زیورات اور ایک موٹر سائیکل لے کر فرار ہو گئے تھے جس کے بعد گزشتہ شب سیریس کرائم انوسٹی گیشن ونگ نے منظور میدانی کے علاقے (باقی صفحہ 5 نمبر 41)

میں چھاپہ مارا جس پر ملزمان نے پولیس ٹیم پر فائرنگ شروع کر دی جوابی فائرنگ میں ایک ملزم اپنے ہی ساتھی کی فائرنگ سے ہلاک ہوگیا پولیس کے مطابق دوسرا ڈاکو رات کی تاریکی کا فائدہ اٹھاتے ہوئے فرار ہونے میں کامیاب ہو گیا جس کی تلاش جاری ہے پولیس نے مسروقہ موٹر سائیکل موبائل فون اور اسلحہ قبضے میں لے کر ہلاک ہونے والے ڈاکو کی لاش ہسپتال منتقل کر دی مزید تفتیش جاری ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 01 JUL 2024 Page No. 1

حکمران ملک چلانے کی صلاحیت سے محروم ہیں، جمعیت نظریاتی

عالمی اداروں کی سخت شرائط مسلط کرکے عوام کا خون نچوڑا جارہا ہے، مولانا لونی

کوئٹہ (پ ر) جمعیت نظریاتی بلوچستان کے امیر مولانا عبدالقادر لونی جنرل سیکرٹری مولانا حافظ عبدالاحد کہدانی نائب امیر مولانا عبدالرؤف نائب امیر سید حاجی عبدالستار شاہ چشتی ڈپٹی جنرل سیکرٹری حاجی عبداللہ حقانی سیکرٹری مالیات مولانا حافظ عبدالواحد ہاشمی اور سیکرٹری اطلاعات مولانا رحمت اللہ حقانی نے کہا ہے کہ حکمرانوں کے پاس ملک چلانے کی صلاحیت ہے نہیں کوئی وژن اور پالیسی جس کے باعث معاشی اور سیاسی بحران میں مسلسل اضافہ ہورہا ہے ہمسایہ ممالک سے تعلقات خراب کیے جارہے ہیں عالمی مالیاتی اداروں سے کی ناروا شرائط عوام پر مسلط کی جارہی ہیں بجلی، سوئی گیس کے بل، پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں اور مختلف ٹیکسز میں اضافے کی استحصالی پالیسیوں سے لوگوں کا خون نچوڑا جارہا ہے رہنماؤں نے کہا کہ ملک میں معاشی استحکام پیدا کرنے کے دعوے جھوٹ کا پلندہ ہے ملک قرضوں کے مزید بوجھ تلے دب رہا ہے جس کے نتائج عام آدمی مہنگائی کی صورت میں بھگت رہا ہے۔

حکومت بے اختیار، اسمبلی کی صورتحال قابل رحم ہے، ڈاکٹر عبدالمالک

نیشنل پارٹی کی مرکزی کانگریس 25 اکتوبر کو [illegible] کوئٹہ میں ہوگی، اجلاس میں فیصلے

کوئٹہ (پ ر) نیشنل پارٹی کی مرکزی کمیٹی کا دو روزہ اجلاس مرکزی صدر ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ کی صدارت محمد شفیع ہاؤس کوئٹہ میں ہوا اجلاس سے ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ، مرکزی سینئر نائب صدر میر کبیر احمد محمد شہی سیکرٹری جنرل جان محمد بلیدی، بلوچستان کے صدر میر رحمت صالح بلوچ، پنجاب کے صدر ملک ایوب، خیبر پشتونخوا کے صدر ڈاکٹر سرفراز، سندھ کے جنرل سیکرٹری عبدالمجید ساجدی، میر طاہر بزنجو، ڈاکٹر رجب علی، منصور بلوچ، رمضان میمن اور دیگر نے سیاسی و ملکی صورتحال پر خطاب کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کی سیاسی حکومت بے اختیار، اسمبلی کی صورتحال قابل رحم ہے حکومت عملاً ہر فورم پر ناکام ہے بلوچستان کے بیشتر اضلاع آؤٹ سورس کیے گئے ہیں بلوچستان میں اقربا پروری اور کرپشن کا راج ہے امن و امان کی صورتحال انتہائی گھمبیر ہے روزانہ سیاسی نوجوان لاپتہ ہورہے ہیں بلوچستان کی شاہراہیں روزانہ بند ہیں یونیورسٹیوں میں تنخواہوں کی عدم ادائیگی پر احتجاج تسلسل کے ساتھ جاری ہے ملک میں سیاسی حکومت بے اختیار ہے اختیارات طاقتور اداروں نے اپنے پاس رکھے ہیں حالیہ بجٹ میں عوام کے لیے بلاواسطہ ٹیکسوں میں بے تحاشا اضافہ کیا گیا ہے جس سے مہنگائی اور بے روزگاری میں اضافہ ہوگا ملکی آمدنی نہ ہونے کے برابر ہے سا ڑھے آٹھ ہزار ارب کے خسارے کا بجٹ پیش کیا گیا ہے لیکن حکمرانوں کی شاہ خرچیاں اپنے عروج پر ہیں غریب روز بروز غریب تر ہوتا جارہا ہے۔ ملک میں نئے آپریشن کی باتیں افسوسناک ہیں ملکی استحکام سیاسی استحکام سے وابستہ ہے مستحکم سیاسی نظام سے ہی معیشت بہتر ہو سکتی ہے ملک میں ہونے والے دھاندلی زدہ انتخابات عدم استحکام کی اصل وجوہات ہیں عوام کو ووٹ کے حق سے محروم رکھ کر ملک کو عدم استحکام کا شکار بنا دیا گیا ہے کمیٹی نے فیصلہ کیا کہ قوم پرست و جمہوریت پسند قوتوں و پارٹیوں پر مشتمل نیا سیاسی اتحاد بنایا جائے گا اس حوالے سے رابطے جاری ہیں کمیٹی نے نیشنل پارٹی کے مرکزی کانگریس کا باقاعدہ اعلان کرتے ہوئے کہا کہ اکتوبر کی 25 سے 27 اکتوبر تک کوئٹہ میں [illegible] کے نام سے کانگریس کا انعقاد کیا جائے گا پارٹی کے تنظیمی مرکزی کانگریس کی تیاریاں شروع کریں۔ مرکزی کمیٹی نے عزم استحکام پاکستان آپریشن کو مکمل طور پر مسترد کردیا اور مرید ساجدی کی خدمات کے اعتراف پر مرحوم کا اظہار کرتے ہوئے ان کی سیاسی و ادبی خدمات پر انہیں خراج عقیدت پیش کیا گیا۔ کمیٹی نے مطالبہ کیا کہ جبری طور پر لاپتہ افراد کی بازیابی و فوری طور پر کمیشن بنانے کی ضرورت ہے سیاسی کارکنوں کی بازیابی کے لیے پارٹی بھرپور احتجاج کا پروگرام تشکیل دے گی۔

25-2024 کا بجٹ بلوچستان والوں کیلئے ایک تحفہ ہے، میر کریم نوشیروانی

وزیراعلیٰ نے غیر ترقیاتی بجٹ پر کٹ لگا کر مثال قائم کردی، زمینداروں کا مسئلہ بھی حل کیا جائے، بیان

کوئٹہ (پ ر) سابق صوبائی وزیر میر کریم نوشیروانی نے 25-2024 کے بجٹ کو بلوچستان کیلئے ایک تحفہ قرار دیا ہے۔ اپنے بیان میں انہوں نے کہا کہ 1985 سے اب تک ہر سال بجٹ پیش ہوتا رہا ہے مگر ایسا کوئی بجٹ نہیں آیا جس میں غیر ترقیاتی اخراجات پر کٹ لگا کر ترقی کیلئے فنڈز رکھے گئے ہوں۔ وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی نے غیر ترقیاتی اخراجات کو کٹ لگا کر ترقیاتی اخراجات کیلئے خطیر فنڈز مختص کیے جو بلوچستان کی تاریخ کا سب سے بڑا کارنامہ ہے جس کا سہرا وزیراعلیٰ اور ان کی کابینہ اور ارکان اسمبلی کو جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ماضی میں ہمیشہ غیر ترقیاتی بجٹ کو بڑھایا گیا۔ بجٹ میں بلوچستان کے تمام اضلاع کو مساوی فنڈز دیئے گئے ہیں۔ جو صوبے کی تاریخ کا ایک اہم کارنامہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعلیٰ بلوچستان کے زمینداروں کا مسئلہ بھی حل کرنے کے خواہاں ہیں۔ اس کیساتھ صوبے میں بڑھتی بیروزگاری کا بھی مسئلہ بھی درپیش ہے۔ آج مہنگائی کے اس دور میں لوگ بے روزگاری، غربت، بھوک افلاس کی چکی میں پس رہے ہیں۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی کے دور میں زمینداروں کا مسئلہ بھی ضرور حل ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ واپڈا ملک کیلئے سفید ہاتھی ثابت ہورہا ہے۔ اس نے ملک کو اربوں روپے کا نقصان پہنچایا ہے۔ اس کے اعلیٰ عہدیداروں کی توجہ صرف لوٹ کھسوٹ پر ہی رہتی ہے۔ ایک وقت تھا جب واپڈا، ریلوے، پی آئی اے اور محکمہ ڈاک پاکستان کو ریونیو جنریٹ کیا کرتے تھے لیکن بدقسمتی سے ایک سازش کے تحت ان محکموں کو تباہ و برباد کرکے رکھ دیا گیا۔

حکومت بجلی اور گیس صارف کا معاشی قتل کررہی ہے، بی این پی

18 سے 20 گھنٹے کی طویل لوڈشیڈنگ نے لوگوں کی زندگی اجیرن بنادی، بیان

کوئٹہ (پ ر) بلوچستان نیشنل پارٹی کے مرکزی بیان میں کہا گیا ہے کہ حکمران زمیندار اور گھریلو صارف کا معاشی قتل کرنے پر تلے ہوئے ہیں گیس اور بجلی کی صوبے میں طویل لوڈشیڈنگ نے عوام کی زندگی اجیرن بنادی ہے دیگر صوبوں کی نسبت بلوچستان میں لوڈشیڈنگ کئی گنا زیادہ ہے بلوچستان میں غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ کی وجہ سے زمینداروں کو کروڑوں کا نقصان ہورہا ہے آئے روز تفہیمی باتوں، جعلی تسلیوں سے معاملات کو چلایا جارہا ہے لیکن عملی طور پر ایسا کچھ نہیں دکھائی دے رہا ہے بلوچستان میں تجارتی برگرم مسائل [illegible] ہیں زمینداروں کے ساتھ موجودہ روش نے رہی سہی کسر نکال دی ہے فارم 47 کے حکمرانوں کو عوامی مسائل کے حل سے کوئی سروکار نہیں اسی طرح کوئٹہ میں بھی بجلی کی طویل لوڈشیڈنگ کی جارہی ہے عوام اپنے بساط کے مطابق سولر لگا رہے ہیں ساتھ ہی کیسکو کے بھاری بھرکم بلز کا سلسلہ بھی جاری ہے 18 سے 20 گھنٹے لوڈشیڈنگ کی جارہی ہے بیان میں کہا گیا کہ اسی طرح سوئی گیس کا بھی یہی عالم ہے کہ آئے روز گیس پائپ لائن کی مرمت کے بہانے پورا دن مختلف علاقوں میں گیس بند رہتی ہے لیکن اس بات کی نشاندہی نہیں ہوتی کہ کس علاقے میں مرمت جاری ہے من گھڑت باتوں سے عوام کے آنکھوں میں دھول جھونکنے کی کوشش کی جارہی ہے۔

بلوچستان ترقی اور خوشحالی کی راہ پر گامزن ہے، منظور احمد کاکڑ

وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی اور کابینہ نے تاریخی عوام دوست بجٹ پیش کیا، گفتگو

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان عوامی پارٹی کے مرکزی سیکرٹری جنرل سینیٹر منظور احمد کاکڑ نے بلوچستان بجٹ کو تاریخی اور عوام دوست قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ بجٹ سے بلوچستان کی ترقی اور خوشحالی میں مثبت اثرات مرتب ہوں گے بجٹ میں تعلیم، صحت، امن وامان اور موسمیاتی تبدیلی کے حوالے سے خصوصی ترجیح اس بات کی غمازی کرتا ہے کہ صوبہ ترقی اور خوشحالی کی راہ پر گامزن ہے انہوں نے وفود سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان میں صحت تعلیم اور امن وامان کے شعبوں کو خصوصی توجہ دینے کی اشد ضرورت تھی جس کے لئے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی اور ان کی کابینہ نے اپنی تمام تر توانائیاں بروئے کار لاتے ہوئے ان شعبوں کی بہتری کو بجٹ میں ملحوظ خاطر رکھا۔

وزیراعلیٰ نے لیویز انچارج کو معطل کرکے کمیٹی قائم کردی، نواب زہری

خان محمد زہری کا سیکورٹی اہلکاروں کے ہاتھوں قتل قابل مذمت ہے، چیف آف جھالاوان

اسلام آباد/کوئٹہ (آن لائن) پیپلز پارٹی کے سابق وزیراعلیٰ چیف آف جھالاوان نواب ثناء اللہ خان زہری نے پارٹی باغبانہ کے نوجوان کارکن خان محمد زہری کی سیکورٹی اہلکاروں کے ہاتھوں قتل کی مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ واقعہ کا سن کر دلی صدمہ ہوا انہوں نے کہا کہ وزیراعلیٰ نے واقعہ کا نوٹس لیتے ہوئے لیویز انچارج کو معطل اور واقعہ کی تحقیقات کیلئے کمیٹی قائم کردی ہے جس کی رپورٹ سے شہید کے لواحقین کو انصاف ملے گا۔

جمہوری اقتدار کی بحالی کیلئے جمعیت میدان عمل میں ہے، مولانا عبدالواسع

مولانا فضل الرحمن ہر فورم پر عوام کی آواز بنے ہوئے ہیں، صوبائی امیر کی کارکنوں سے گفتگو

کوئٹہ (این این آئی) جمعیت بلوچستان کے امیر سینیٹر مولانا عبدالواسع نے کہا ہے کہ جمعیت علماء اسلام واحد جماعت ہے جو جمہوریت اور جمہوری اقتدار کی بحالی کیلئے میدان عمل میں ہے ملکی باگ ڈور عوام کے منتخب نمائندوں کی بجائے من پسند افراد کے ہاتھوں میں دینے سے ملکی ترقی کا سفر معدوم ہوتا جارہا ہے انہوں نے کارکنوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ملک میں غیر یقینی صورتحال ہے جس کے لئے سب سے زیادہ فکر مند مولانا فضل الرحمن ہیں اور وہ ہر فورم پر عوام کی آواز بنے ہوئے ہیں سب سے بڑے میگا پروجیکٹ سی پیک کے حوالے سے چین کا عدم اعتماد پریشان کن ہے انہوں نے کہا کہ میر اسلم عمرانی کے قاتلوں کی گرفتاری یقینی بنائی جائے جمعیت اس حوالے سے خاموش نہیں رہے گی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 01 JUL 2024

Page No. 18

کوئٹہ شہر اور نواحی علاقوں میں لوڈشیڈنگ کا دورانیہ بڑھ گیا، دکانداروں اور گھریلو صارفین کو مشکلات

کم وولٹیج گرمی میں فریزر اور فرج برف جمانے کے قابل نہیں رہے، بجلی سے چلنے والی تمام آلات، مشینیں، استری، فریج اور دیگر ضروری اشیاء جل کر خاکستر

شیخ ماندہ فیڈر انتظامیہ کا علاقہ مکینوں کیساتھ ناروا عمل جاری بجلی نے اب کاروبار سمیت گھریلو امور خانہ پر بھی برے اثرات مرتب کئے ہیں، علاقہ مکین

اگر مسئلہ حل نہیں کیا گیا تو سخت احتجاج کرینگے پہلے میں مین چمن کوئٹہ شاہراہ اور اسپنی روڈ کو مکمل طور پر بند کردیا جائے گا، حفیظ اللہ اچکزئی، ذبیح اللہ خلجی

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، چیف سیکرٹری بلوچستان، چیف کیسکو بلوچستان اور دیگر اعلیٰ حکام اہم مسئلہ پر فوری نوٹس لیں، مشرق سروے ٹیم سے گفتگو

کوئٹہ (ایریا رپورٹر) بجلی کی بدترین لوڈشیڈنگ، وولٹیج میں کمی دورانیہ ہر 10 منٹ پر 20 منٹ بجلی چلی جانے کا معمول بن گیا ہے، بجلی سے چلنے والی تمام آلات، مشینیں، استری، فریج اور دیگر ضروری اشیاء جل کر خاکستر ہوگئیں وزیراعلیٰ بلوچستان چیف کیسکو نوٹس لیکر متعلقہ فیڈر انتظامیہ کیخلاف کارروائی عمل میں لائی جائے تاکہ شہریوں کو سکھ کا سانس مل سکے، ان خیالات کا اظہار مشرق سروے ٹیم سے بات چیت کرتے ہوئے مغربی بائی پاس، پرانا حاجی کیمپ نزد جبلی نور شیخ ماندہ فیڈر کے علاقہ مکینوں حفیظ اللہ اچکزئی، ذبیح اللہ خلجی، ایڈووکیٹ عزیز الرحمان اچکزئی، امداد اللہ کاکڑ، مطیع اللہ اچکزئی، محمد عارف عثمانی ودیگر نے بتایا ہے کہ اسی طرح کاروباری حضرات کے بھی ضروری آلات آئے روز جلنے کے علاوہ ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر بجلی کو دیکھ رہے ہیں شیخ ماندہ فیڈر انتظامیہ کی علاقہ مکینوں کیساتھ ناروا عمل کے باعث بجلی نے اب کاروبار سمیت گھریلو امور خانہ پر بھی بری اثرات مرتب کردیا ہے، جس پر متعلقہ تمام بالا حکام کی خاموشی سمجھ سے بالاتر ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، چیف سیکرٹری بلوچستان، چیف کیسکو بلوچستان اور دیگر اعلیٰ حکام سے سنگین نوعیت کے اس اہم مسئلہ پر فوری نوٹس لینے کا مطالبہ کیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اگر مسئلہ حل نہیں کیا گیا تو سخت احتجاج کرینگے جس میں مین چمن کوئٹہ شاہراہ اور اسپنی روڈ کو مکمل طور پر بند کردیا جائے گا جس کے ذمہ دار کیسکو کے متعلقہ انتظامیہ ہونگی جس کو بار بار بتا گیا ہے لیکن اسکے باوجود مسئلہ کو مناسب حل نہیں نکالا جاتا ہے۔ اس سلسلے میں شیخ ماندہ فیڈر کے سپروائزر سے بات کی جس پر انہوں نے بتایا کہ اس فیڈر پر آج کے بعد کوئی لوڈشیڈنگ نہیں ہوگی، خروٹ آباد فیڈر کو اس کے ساتھ لنک کردیا گیا ہے، علاقہ مکینوں کا کہنا ہے کہ اس فیڈر پر صرف ایک دن نہیں اس فیڈر پر ہمیشہ وولٹیج میں کمی وبیشی یہاں تک پہنچ گئے کہ 220 وولٹیج پر بجلی آتی ہے لیکن 80 یا 90 وولٹیج بجلی فراہم کردی جاتی ہے جس سے روشنی بھی نہیں ملتی، نوٹس نہ لیا گیا تو سخت احتجاج کا آئینی حق محفوظ رکھتے ہیں۔

خواتین سول ہسپتال کوئٹہ میں الٹرا ساؤنڈ مرد ڈاکٹر سے کروانے پر مجبور

الٹرا ساؤنڈ کے کمرے میں لیڈی ڈاکٹر کی جگہ پر مرد ڈاکٹر ڈیوٹی کرتا ہے

مسئلے پر ہسپتال کی انتظامیہ ایکشن نہیں لے رہی، وزیراعلیٰ نوٹس لیں، شہری

کوئٹہ (پ ر) کوئٹہ سول ہسپتال انتظامیہ کی ہٹ دھرمی، خواتین کا الٹرا ساؤنڈ مرد ڈاکٹر سے کروانے پر بضد، شہریوں کے بار بار نشاندہی کے باوجود کوئٹہ سول ہسپتال میں الٹرا ساؤنڈ کرنے کے لئے کمرے میں لیڈی ڈاکٹر کی جگہ پر مرد ڈاکٹرز موجود ہے جو خواتین کے الٹرا ساؤنڈ کررہے ہیں۔ اس حوالے سے شہریوں کا بتانا ہے کہ او پی ڈی میں الٹرا ساؤنڈ کے 2 حصے ہیں۔ ایک حصہ گائنی سائیڈ کے ساتھ ہے جہاں 6 سے 7.........

بقیہ 62 صفحہ نمبر 7 پر

کے الٹرا ساؤنڈ کررہے ہیں۔ اس حوالے سے شہریوں کا بتانا ہے کہ او پی ڈی میں الٹرا ساؤنڈ کے 2 حصے ہیں۔ ایک حصہ گائنی سائیڈ کے ساتھ ہے جہاں 6 سے 7 لیڈی ڈاکٹرز تعینات ہیں لیکن 7 لیڈی ڈاکٹرز کی موجودگی کے باوجود الٹرا ساؤنڈ کیلئے مرد ڈاکٹرز کی ڈیوٹیاں لگائی جاتی ہے۔ یہاں پر گائنی سے متعلق امراض میں مبتلا خواتین کا الٹرا ساؤنڈ بھی مرد ڈاکٹر ہی کرتے ہیں۔

Century Express Quetta

کوئٹہ شہر کا کوئی والی وارث نہیں، محمد حسین

باچا خان چوک پر چار پارکنگ سٹینڈز سے مسائل، سڑک توڑ کر چھوڑ دی گئی، وزیراعلیٰ نوٹس لیں

کوئٹہ (پ ر) کوئٹہ شہر کو پارکنگ سٹی میں تبدیل کردیا گیا، باچا خان چوک پر چار پارکنگ اسٹینڈ قائم ہیں بلدیہ پلازہ کی پارکنگ میں کوئی جاتا ہی نہیں تین چار ماہ قبل باچا خان چوک، لیڈی ڈفرن ہسپتال اور جناح روڈ کئی مقامات پر کھود کر چھوڑ دیا گیا عوام کو شدید مشکلات ہیں، وزیراعلیٰ فوری نوٹس لیں۔ ان خیالات کا اظہار ممتاز سیاسی وسماجی رہنما اور سابق کونسلر محمد حسین نے اپنے بیان میں کیا۔ انہوں نے کہا کہ ایک تو پہلے ہی شہر میں بدترین ٹریفک کا اژدہا ہے اور دوسرا باچا خان چوک پر چار پارکنگ اسٹینڈ قائم ہیں جسکی وجہ سے ٹریفک کا تو بیڑہ غرق ہوگیا ہے اوپر سے تین چار ماہ قبل باچا خان چوک کی سڑک بنانے کے لئے کھودی گئی اور ابھی تک مرمت کا کام ہی شروع نہیں ہوا۔ علاوہ ازیں لیڈی ڈفرن ہسپتال کے سامنے اور جناح روڈ پر کئی جگہوں پر بھی سڑک توڑ کر چھوڑ دی گئی کوئی پرسان حال نہیں ہے ایسا لگتا ہے کوئٹہ شہر کا کوئی والی وارث نہیں ہے اور دنیا میں سب سے زیادہ بری حالت اسی شہر کی ہے۔ انہوں نے وزیراعلیٰ سے مطالبہ کیا کہ خدارا شہر کی حالت پر رحم کرتے ہوئے عوام کے مسائل حل کریں۔

AZADI QUETTA

پسنی شہر کھنڈرات میں تبدیل، عوام بنیادی سہولیات سے یکسر محروم

پندرہ سالوں میں پی ایس ڈی پی کے فنڈز کہاں خرچ ہوئے، زمین پر کوئی عوامی پروجیکٹ نظر نہیں آتا

نیب اور اینٹی کرپشن ڈپارٹمنٹ گزشتہ پندرہ سالوں کی جاری اربوں روپے فنڈز کی تحقیقات شروع کردے، عوامی حلقے

گوادر (این این آئی) پسنی شہر کھنڈرات میں تبدیل پندرہ سالوں میں پی ایس ڈی پی کے فنڈز کہاں خرچ ہوئے، زمین پر کوئی عوامی پروجیکٹ، انفرااسٹرکچر کی بہتری کہیں نظر نہیں آتی، نیب اور اینٹی کرپشن ڈپارٹمنٹ گزشتہ پندرہ سالوں کی جاری اربوں روپے فنڈز کی تحقیقات شروع کردے عوامی حلقوں کا مطالبہ۔ تفصیلات کے مطابق ضلع گوادر کی تحصیل اور ساحلی شہر پسنی کے عوامی حلقوں نے جاری بیان میں کہا ہے کہ سابقہ ادوار کے تین حکومتوں کے دوران بلوچستان حکومت کی جانب سے پسنی شہر کی ترقیاتی منصوبوں اور شہر کی انفرااسٹرکچر کی بحالی کیلئے اربوں روپے جاری کئے

(بقیہ نمبر 9 صفحہ نمبر 5 پر)

سے بات چیت کرتے ہوئے کہا۔ رکن اسمبلی زرین مگسی نے کہا کہ کسی بھی معاشرے کی ترقی میں نوجوان کا کردار بڑی اہمیت کا حامل ہوتا ہے بلوچستان کے نوجوانوں میں ٹیلنٹ کی کوئی کمی نہیں ہے اگر نوجوانوں کو اپنی صلاحیتوں کو نکھارنے کیلئے مناسب مواقع فراہم کئے جائیں تو وہ نہ صرف ملک بلکہ بیرون ملک بھی پاکستان کا نام روشن کرسکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ صوبے میں انڈسٹری کے شعبے کو ترقی دیکر پڑھے لکھے نوجوانوں کیلئے روزگار کے مواقع پیدا کئے جاسکتے ہیں، صوبے میں بے روزگاری کے خاتمے کیلئے انڈسٹری کے شعبے پر خاطر خواہ کام کرنے کی ضرورت ہے۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور انکی ٹیم کو بہترین اور عوام دوست بجٹ پیش کرنے پر مبارکباد پیش کرتے ہیں مسلم لیگ (ن) اور پیپلز پارٹی کی مخلوط حکومت نے صوبائی بجٹ میں تعلیم اور صحت کے شعبے کیلئے خاطر خواہ رقم مختص کی ہے جس سے تعلیمی اداروں اور ہسپتالوں میں عوام کو سہولیات کی فراہمی میں مدد ملے گی۔ ایک سوال کے جواب میں زرین خان مگسی نے کہا کہ نصیرآباد اور جعفرآباد کی طرح ضلع لسبیلہ بھی قدرتی آفات کی زد میں رہتا ہے ضلع لسبیلہ میں بھی قدرتی آفات سے بروقت نمٹنے کیلئے حکومت کو زیادہ احتیاطی تدابیر اختیار کرنی چاہیے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 01 JUL 2024

Page No. 19

بلوچستان میں سیاسی ومعاشی استحکام کیلئے حکومتی مدت کی تکمیل ناگزیر ہے

بلوچستان میں مضبوط اور مستحکم حکومت ہی بہترین گورننس کے ذریعے معاشی وسیاسی تبدیلی لاسکتی ہے۔ بدقسمتی سے بلوچستان میں بیشتر حکومتوں کے وزراء اعلیٰ نے اپنی مدت پوری نہیں کی۔ حکومتی اور اتحادی جماعتوں نے اپنے ہی وزراء اعلیٰ کے خلاف عدم اعتماد کی تحریک لائے اور حکومت کی چھٹی کردی جس پر یہ جواز پیش کیا جاتا رہا کہ وزیراعلیٰ نے ہمارے حلقوں کونظر انداز کیا، ہمیں مطلوبہ فنڈز اور ترقیاتی اسکیمات نہیں دی گئیں، مگر پھربھی ارکان دوسری حکومت میں شامل ہوجاتے۔ دوسری جانب وزراءاعلیٰ کے شکوے سامنے آتے کہ بلوچستان میں مخلوط حکومت چلانا بہت مشکل اور کٹھن ہے سب کوخوش کرنا پڑتا ہے بہ امر مجبوری ناجائز مطالبات بھی ماننے پڑتے ہیں اگر ان کی خواہشیں پوری نہ کی جائیں تو دھڑے بننا شروع ہوجاتے ہیں۔ جبکہ سیاسی انجینئرنگ بھی ایک بڑا مسئلہ بلوچستان کا ہے جس کی وجہ سے ایک مضبوط و مستحکم حکومت نہیں چل پاتی اور نہ ہی اپوزیشن ارکان بہت زیادہ مخلص ہوتے ہیں، ان کے بھی جائز، ناجائز تجاویز کو مان لیا جاتا ہے، فنڈز سمیت ترقیاتی اسکیمیں بھی دی جاتی ہیں مگر ان کے حلقوں میں جاکر دیکھا جائے تو پسماندگی ہی پسماندگی ہے۔ بہرحال عدم اعتماد کی تحریک جمہوری عمل کا ایک حصہ ضرور ہے مگر حکومت کا پوری مدت چلنا پسماندہ خطے کیلئے ضروری ہے اور یہ سب کے علم میں ہے کہ بلوچستان کی پسماندگی کے زیادہ ذمہ دار خود بلوچستان کے نمائندے بھی ہیں جو عرصہ دراز سے اسمبلی میں موجود ہیں، حکومتوں کا حصہ رہ چکے ہیں مگر اس کے باوجود بھی ان کے اپنے حلقے بنیادی سہولیات سے محروم ہیں۔ اب بلوچستان میں ایک نئی مخلوط حکومت ہے توقع یہی ہے کہ بلوچستان کے نمائندگان مخلصانہ کردار ادا کرکے اپنے صوبے کو مسائل سے نکالیں گے۔ گزارش یہی ہے کہ حکومت اور اپوزیشن جماعتیں بلوچستان کی ترقی کیلئے ساتھ چلیں اور وفاق کے سامنے بلوچستان کا مقدمہ بھی ساتھ لڑیں۔ حکومتوں کے خاتمے سے مسائل حل نہیں ہوتے بلکہ بڑھ جاتے ہیں جس کی مثال بلوچستان کے موجودہ حالات ہیں کہ یہ صوبہ ترقی کی دوڑ میں دیگر صوبوں سے بہت پیچھے ہے۔ گزشتہ روز میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ مجھے ایوان کی اکثریت کی حمایت حاصل ہے، حمایت حاصل ہونے کی وجہ سے میں وزیراعلیٰ ہوں، ایوان کی اکثریت نے آئندہ مالی سال کے بجٹ کو منظور کیا ہے۔ بہرحال بلوچستان میں پہلے کے وزیراعلیٰ بھی یہی کہتے رہے ہیں کہ اکثریت کی حمایت ان کو حاصل ہے مگر دو سال گزرنے کے بعد اختلافات سامنے آنا شروع ہو جاتے ہیں مگر اب یہ سلسلہ رکنا چاہئے اس کیلئے وزیراعلیٰ بلوچستان کو زیادہ ترجیح گورننس پر دینی ہوگی، تمام اراکین اسمبلی کو ساتھ لیکر چلنا ہوگا ان کے جائز مطالبات کو ضرور تسلیم کرنا چاہئے، تجاویز لیکر ترقی کے سفر کو آگے بڑھانا ہوگا مگر ناجائز مطالبات اور گورننس پر کوئی سمجھوتہ نہیں ہونا چاہئے، عوام کے پیسے عوام پر خرچ ہونے چاہئیں، سیاسی بھرتیوں، ناجائز ٹرانسفر پوسٹنگ کو روکنا ہوگا، افسر شاہی کا خاتمہ کرنا ہوگا، میرٹ کو ترجیح دینی ہوگی۔ سب سے زیادہ پسماندہ علاقوں کی ترقی ترجیحات میں شامل ہونا چاہئے۔ بلوچستان میں شورش سمیت جولاپتہ افراد کا مسئلہ ہے اس کو بھی سیاسی حوالے سے حل کرنے کی طرف جانا ہوگا تاکہ بلوچستان میں معاشی وسیاسی استحکام آسکے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6

Dated: 01 JUL 2024 Page No. 20

3 million out of school children

It is a very disturbing revelation made by Balochistan Education Minister Raheela Hameed Khan Durrani during the National Achievement Test that over three million children are not enrolled at schools in Balochistan, and the government will address the concerns of the parents to bring out-of-schools children to the educational institutes.

This revelation comes in a backdrop of a worrisome national scenario as Pakistan is one the countries with the highest number of out-of-school children globally, exceeding 26 million. Balochistan, where an education emergency has been declared, mirrors this broader national crisis.

For those who are in school, most are provided with a poor quality of education. Access to quality education depends, almost exclusively, on parental income levels. If you have the income, you can get your child a decent quality of education. Otherwise, your child is either not in school, or enrolled in a government or low-fee private school.

Article 25-A, which says that "free and compulsory" education would be provided to all five- to 16-year-olds in the country, was added to the basic rights section of our Constitution in 2010. Fourteen years later, we are declaring an emergency to do what we had promised our children in the Constitution as a basic right. Unfortunately, the successive governments particularly in Balochistan did not pay serious attention towards addressing the issue of the education sector. It is very unfortunate that there are a number of schools in remote areas of Balochistan which are deprived of wash rooms, boundary walls and required teachers.

The government and its authorities concerned paid less attention in running enrolment campaigns in remote areas to improve enrolment. Just declaring an emergency will not work unless the government and authorities concerned take up this issue seriously and come up with more earnest efforts to address the issues and remove the hurdles that are hindering children from schools. Our children need more schools, teachers and classes.

We need to revamp our assessment, we need to redo our curricula and books and we need better governance structures in the public sector. All this and more needs to be done at scale and quickly. This will require more resources and it will require a lot of focus on prioritising and coordinating. And it will need high levels of competence as well. The poverty in Balochistan is one of the serious factors that obstruct parents from sending their children to schools needs to be addressed.

CamScanner

P-1

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Express Quetta

Bullet No. 6

Dated: 01 JUL 2024 Page No. 21

BHC verdict on PB - 21 Hub

The ruling of the High Court of Balochistan in the PB-21 Hub constituency case underscores the critical need for transparency, fairness, and adherence to legal norms in the conduct of elections. Upholding the integrity of the electoral process is essential to safeguarding democracy and ensuring that the will of the people is accurately reflected in the outcome of elections. It is imperative that all stakeholders, including electoral authorities, candidates, and voters, work together to uphold the principles of democracy and protect the sanctity of the ballot box. The judgment of the High Court of Balochistan serves as a reminder of the importance of upholding electoral integrity and ensuring that the voice of every voter is heard and respected. By taking decisive action to rectify electoral discrepancies and instill confidence in the electoral system, the court has set a positive precedent for future elections in Balochistan and beyond. The court's insistence on compliance with constitutional provisions and electoral laws is a necessary step towards promoting transparency and accountability in the electoral process. It is essential that all electoral bodies discharge their duties impartially and in accordance with the prescribed legal framework to prevent any undue influence or interference in the democratic process.

The court's decision to order a re-poll at the affected polling stations, accompanied by strict security measures to maintain law and order, demonstrates a commitment to upholding the rule of law and ensuring that electoral malpractice is not tolerated. The directives to security forces and district administration to provide foolproof security during the re-election process are vital to safeguarding the rights of voters and candidates alike. The recount process revealed significant discrepancies between the unofficial and official results, raising concerns about the security and integrity of the voting records. The court rightly raised the alarm over the possibility of tampering with votes and emphasized the need for secure record-keeping to prevent any manipulation or

CamScanner

fraud in future elections. In its judgment, the court also highlighted the role of the Election Commission of Pakistan and the Returning Officer in overseeing the electoral process. The need for proper adherence to the law and protocols governing elections is paramount to ensure the credibility of the democratic process. Any deviation from established procedures can undermine public trust in the electoral system and erode the legitimacy of elected representatives. The court's directive to the Election Commission of Pakistan to conduct re-election at the specified polling stations within three weeks underscores the importance of adhering to legal procedures and safeguarding the democratic rights of all citizens. It is crucial that electoral outcomes accurately reflect the will of the people and that any suspicions of malpractice or irregularities are thoroughly investigated and addressed.

The judgment, which annulled the results of the 39 polling stations in question, stems from a case brought before the court by petitioner Muhammad Saleh Bhutani, who contested the election and was initially declared the successful candidate based on unofficial results. The subsequent recount process initiated at the request of another candidate, led to discrepancies in the final tally, casting doubt on the validity of the outcome. The recent decision by the High Court of Balochistan regarding the results of the elections for the Balochistan Provincial Assembly Constituency PB-21 Hub is a significant step towards upholding the integrity of the electoral process in the region. The court's order for re-election at 39 polling stations highlights the commitment to ensuring fair and transparent elections, a cornerstone of a functioning democracy.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: بلوچستان نیوز

Bullet No. 6

Dated: 01 JUL 2024

Page No. 24

جام غلام قادر گورنمنٹ ٹیچنگ ہسپتال حب مسائل سے دوچار

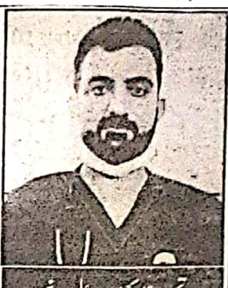

تحریر: ڈاکٹر ماجد علی بزنجو

حب بلوچستان کے اہم صنعتی زونز شہر سمیت ایشیا کا سب سے بڑا شپ بریکنگ یارڈ یہاں پر موجود ہے کاروبار اور سب سے زیادہ ریونیو دینے کے حوالے سے بلوچستان کے اضلاع میں سے ضلع حب پہلے نمبر پر شمار ہوتا ہے اس اضلاع کو برصغیر میں بین الاقوامی شاہراہ کا اہم دروازہ درجہ اسکو دیا جاتا تھا اور اہمیت یافتہ شہر سمجھا اور جانا جاتا تھا ضلع حب اندرون سندھ سمیت کراچی ٹو کوئٹہ اور گوادر سمیت بلوچستان کے مختلف اضلاع کو آپس میں ملانے کے سمیت برصغیر میں اس اضلاع کو بین الاقوامی سطح پر اہم شاہراہ کا درجہ بھی دیا جاتا تھا یہی سے بین الاقوامی سطح پر روڈ اور سمندری راستے سے گزر اور کاروبار کیلئے استعمال ہوا کرتا تھا۔ ضلع حب بلوچستان کا اہم صنعتی زونز شہر ہونے کے ساتھ ساتھ ایشیا کا سب سے بڑا شپ بریکنگ یارڈ حب گڈانی ساحل سمندر پر موجود ہے بلوچستان کے اضلاع میں ضلع حب سب سے زیادہ اور پہلے نمبر پر ریونیو دینے والا اضلاع میں شمار ہوتا ہے ضلع حب میں قائم تمام صنعت اور شپ بریکنگ یارڈ سے حکومت بلوچستان کو ٹیکسز کی مد میں ملنے والا اربوں روپے کا فنڈز یہاں سے وصول کرتا ہے۔ بلوچستان کے ضلع حب سب سے زیادہ ریونیو دینے والا شہر ہونے کے باوجود بھی حکومت بلوچستان کی جانب سے حب شہر کے عوام کو ہمیشہ ترقیاتی اور بنیادی سہولیات سے محروم رکھا گیا ہے بہت افسوس سے کہنا پڑتا ہیکہ ضلع حب کو بدقسمتی سے حکومت بلوچستان کی جانب سے اس اضلاع کو کبھی بھی کوئی توجہ اور اہمیت نہیں دی گئی ہے اس جدید دور میں بھی یہاں کی عوام تمام تر اہم بنیادی سہولیات سے آج بھی محروم ہیں۔ کراچی ٹو کوئٹہ اور گوادر سنگل قاتل شاہراہ اور تحصیل دریجی اور درگاہ شاہ نورانی سنگل، وڈھ، نال، پسنی، ارماڑہ و دیگر قریبی اضلاع کے شاہراہ پر آئے روڈ ٹریفک حادثات اور واقعات رونما ہوتے رہتے ہیں سول ہسپتال جام غلام قادر حب جب سے بنا ہے تب سے آج تک بنیادی اور اہم سہولیات سے محروم ہیں اس سول ہسپتال نہ کوئی ٹراما سینٹر ہے اور نہ ہی کوئی آئی سی یو وارڈ قائم کی گئی ہے کئی سالوں میں مختلف حادثات اور واقعات میں آج تک ہزاروں لوگ جانبحق اور زخمی ہوئے ہیں جنہیں ایدھی ایمبولینس کے ذریعے سول ہسپتال جام غلام قادر حب میں بھی لایا جاتا ہے بہت افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہیکہ یہاں پر ایمرجنسی کی کوئی بھی سہولیات نہ ہونے کے باعث ڈاکٹر صاحبان مجبورا آنے والے زخمی سریس حالت میں مریضوں کو دیکھ کر انکی جان بچانے کیلئے بغیر وقت ضائع کئے ایمرجنسی کی صورت آنے والے شدید سریس زخمیوں کو مجبورا فوری طور پر مزید علاج اور معالج کیلئے سول ہسپتال ٹراما سینٹر کراچی ریفر کر دیا جاتا ہے تاکہ بروقت انکی جان بچائی جا سکے واضح رہے کچھ ماہ قبل درگاہ شاہ نورانی ٹریفک حادثہ میں تقریبا 28 جانیں ضائع ہوئے تھے جبکہ 40 سے زائد افراد شدید زخمی ہوئے تھے سول ہسپتال جام غلام قادر حب میں ٹراما سینٹر اور آئی سی یو ایمرجنسی وارڈ میں سہولیات نہ ہونے کے باعث ان تمام سریس اور شدید زخمی تمام افراد کو تشویشناک حالت میں انہیں مزید علاج اور معالج کیلئے فوراً ٹراما سینٹر کراچی منتقل کر دیا گیا تھا۔ بلوچستان کے سب سے زیادہ کراچی ٹو کوئٹہ اور گوادر سنگل قاتل شاہراہ سمیت دریجی شاہ نورانی درگاہ و روڈ ٹریفک حادثات اور واقعات سمیت یہاں قائم صنعت اور شپ بریکنگ یارڈ حب گڈانی میں اکثر زیادہ حادثات اور واقعات آئے روز رونما ہوتے رہتے ہیں۔ بلوچستان کے سب سے بڑے صنعتی شہر اور ایشیا کی بڑی شپ بریکنگ یارڈ صنعت ضلع حب کے سب بڑے سول ہسپتال جام غلام قادر گورنمنٹ ٹیچنگ ہسپتال حب حکومت بلوچستان کی جانب سے کئی سالوں سے اس جدید دور میں بھی عدم توجہی کے باعث اہم مسائل سے دوچار ہے حکومت بلوچستان کی جانب سے جام غلام قادر سول ہسپتال حب جس میں ایمرجنسی ڈیپارٹمنٹ کو آج ٹراما سینٹر بنانا چاہے تھا مگر بہت افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہیکہ وہ آج صرف ایک ڈھانچے کا شکل اختیار کر رہا ہے ضلع حب کے اتنے بڑے ٹیچنگ سول ہسپتال جام غلام قادر حب میں پچھلے کئی سالوں سے سینٹرل آکسیجن سسٹم تک مختلف حادثات اور واقعات میں لانے والے ایمرجنسی مریضوں کیلئے موجود تک نہیں ہے اور نا ہی کوئی ایمرجنسی صورت ڈرگ و انجکشن تک سول ہسپتال حب میں موجود تک نہیں ہے جو انسانی جان بچانے میں اہم کردار ادا کرتا ہے اب تو حالات یہاں تک پہنچ گئے ہیں کہ معمولی سا درد کے انجکشن بھی مریضوں کیلئے دستیاب تک نہیں ہے وہ انجکشن بھی مریضوں کو باہر سے لانے پڑتے ہیں اگر بجلی کی لوڈشیڈنگ کی بات کریں تو اب سول ہسپتال حب بھی بچ نہ سکا ٹیچنگ ہسپتال کا درجہ دینا تو اب اسی اسپتال کے لیے وبال جان بن گیا ہے 24 گھنٹے لیبارٹری ایکسرے اور الٹراساؤنڈ کا غیر فعال ہونا ٹیچنگ ہسپتال کے لیے سوالیہ نشان بن گیا ہیں۔ کوئی بھی ہسپتال کا دل کہاں جانے والا ڈپارٹمنٹ جسے ہم لوگ ایمرجنسی کہتے ہیں جہاں لوگ بے یار و مددگار ہو کر یہاں آتا ہیں اس ڈیپارٹمنٹ کی اہمیت انسان کو تب پتہ چلتی ہے جب اس کا کوئی عزیز اسی ایمرجنسی بیڈ میں پڑا ہو کر اپنے زندگی کی آخری سانسوں کو جام غلام قادر سول ہسپتال حب گنتے ہوئے ریفر فارم کے ساتھ ٹراما سینٹر کراچی کا سفر شروع کرتا ہے۔ حکومت بلوچستان کے جانب سے میڈیسن کا جو سالانہ کوٹہ ہے وہ انتہائی کم اور نہ ہونے کے برابر ہے یہ دونوں اضلاع لوگ ضلع حب اور ضلع لسبیلہ کے علاوہ ودیگر اضلاع کے علاقوں سے بھی مریض بڑی تعداد میں جام غلام قادر سول ہسپتال حب کا رخ کرتے ہیں جس کی وجہ سے ادویات بہت کم پڑ جاتی ہے جو کہ ہم کہیں کہ برائے نام کی ادویات ہوتا ہے اگر اس وقت صرف حب شہر کی بات کی جائے تو حب کی آبادی تقریبا اس وقت 7 لاکھ سے تجاوز کر گئی ہے حکومت بلوچستان کے جانب سے سالانہ جو 3 کروڑ روپے کا بجٹ دوائیوں کے لیے دیا جاتا ہے وہ بھی سول ہسپتال جام غلام قادر حب ایمرجنسی میں سہی معنوں میں خرچ نہیں کی جاتی ہیں ایمرجنسی میں نہ آکسیجن دستیاب ہے اور نہ ہی ایمرجنسی میں ڈرگ و انجکشن موجود تک آنے والے مریضوں کیلئے دستیاب تک نہیں ہے جو کہ ایمرجنسی میں فورا مریضوں کو علاج میں مدد مل سکے۔ حب شہر کے سب سے بڑے سول ہسپتال جام غلام قادر حب کا آخر اس ڈیپارٹمنٹ کے زبو حالی کا اصل ذمے دار کون ہے جس نے اس ڈیپارٹمنٹ کو 1996 سے اسی حال میں رکھا ہوا ہے اور حکومت بلوچستان کی جانب سے آج تک کوئی چیک اینڈ بیلنس نہیں ہے چیف سیکریٹری بلوچستان سمیت صوبائی وزیر صحت ودیگر صوبائی وزرا سمیت و دیگر اعلی شخصیات کا اکثر سول ہسپتال جام غلام قادر حب دورہ کرتے ہیں مگر اسکے بعد بھی کئی سالوں سے آج تک حب کی عوام کی پریشانی کو مدنظر رکھتے ہوئے اور کراچی ٹو کوئٹہ اور گوادر سنگل قاتل شاہراہ پر آئے روز مختلف حادثات اور واقعات رونما ہونے کے بعد بھی با خوبی تمام باتوں علم ہونے کے بعد بھی کوئی توجہ اور اہمیت سول ہسپتال جام غلام قادر حب نہیں دی گئی ہے کئی سالوں سے ماسوائے اظہار افسوس اور دکھ کے اخباری بیانات جاری کرنے علاوہ اور کچھ عملدرآمد نہیں کیا گیا ہے۔ ضلع حب کے سب سے بڑے سول ہسپتال جام غلام قادر حب میں شروع دن میں یہاں کے عوام کیلئے کوئی حکومت بلوچستان کی زیر نگرانی میں مختلف سرکاری ہسپتال جو کہ تمام تر جدید ترین سہولیات سے آراستہ ٹراما سینٹر اور آئی سی یو وہاں کے عوام کیلئے موجود ہیں جبکہ اس طرز کا جدید ترین سہولیات سے آراستہ ٹراما سینٹر اور آئی سی یو سول ہسپتال جام غلام قادر حب عوام کیلئے بنایا جاتا لیکن صد افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہیکہ صرف ایمرجنسی وارڈ ہے وہ بھی پچھلے کئی سالوں سے مکمل طور پر غیر فعال ہے صرف ڈھانچے کی شکل اختیار کیا ہوا ہے اندر کھوکھلا ہے اور کچھ بھی نہیں ہے سول ہسپتال جام غلام قادر حب عدم سہولیات کے باعث آج صرف حب کے عوام کو ایمرجنسی کنڈیشن میں اپنے پیاروں اپنی فریاد لے کر اور ساتھ میں ایک ریفر فارم ہاتھ میں تھما کر دور دراز کراچی ٹراما سینٹر بھیجا جاتا ہے جو کہ مریضوں کو طویل راستہ خراب کٹھن اور آئے روز ٹریفک جام ہونے کی صورت میں کراچی پہنچتے پہنچتے مریضوں آخری سانس بہ قسمت ہسپتال پہنچتا ہے۔ حب شہر کے مقامی سطح پر بھی سول ہسپتال جام غلام قادر حب کی مکمل بحالی اور جدید ترین سہولیات سے آراستہ ٹراما سینٹر اور آئی سی یو کی بحالی کیلئے آج تک کسی نے بھی کوئی اہم کردار ادا نہیں کیا ہے اور نہ ہی اسکے لئے کوئی مثبت مسلسل آواز بلند نہیں کی گئی ہے۔ ینگ ڈاکٹرز ایسوسی ایشن ضلع حب اور ضلع لسبیلہ تمام حب کے عوام سول سوسائٹی مقامی صحافیوں سمیت ضلع حب اور ضلع لسبیلہ بار ایسوسی ایشن اور سیاسی و سماجی شخصیات سمیت مختلف طبقہ فکر یہ سے تعلق رکھنے والے معتبرین سے ہم لوگ پرزور اپیل کرتے ہیں کہ آئیے اس مسئلے پر سب یک جا ہو کر اس کے لیے ایک عملی جدوجہد کریں اور اسکے لئے آواز بلند کریں تاکہ مختلف حادثات اور واقعات میں ہمارے پیارے شدید زخمی ہونے کی صورت میں ایمرجنسی کی حالت میں سول ہسپتال جام غلام قادر حب ہمارے پیاروں کی جانیں ضائع ہونے سے بچ سکیں اور بروقت انکا علاج اور معالج اپنے ہی شہر حب میں باآسانی ممکن ہو سکے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Tribune Express Karachi

Bullet No. 7

Dated: 30 JUN 2024 Page No. 25

Balochistan to 'solve challenges through dialogue'

OUR CORRESPONDENT

QUETTA: Balochistan Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti on Friday reiterated the government's dedication to addressing the challenges faced by the province through dialogue during the Balochistan Assembly session.

"The government is prepared to engage with everyone to seek political solutions to the issues concerning Balochistan," he said. "Both the federal and provincial governments are ready to discuss with those who have concerns and reservations," he maintained.

Bugti, however, kept a strict stance on violence.

"Those responsible for the killing of teachers, labourers, and other innocent people will not be spared. We will embrace and respect law-abiding citizens, but if anyone takes the law into their own hands and forms armed groups, the government will assert its authority," he stated firmly.

"No one will be allowed to challenge the government's authority or form armed groups to spill innocent blood and such elements will be dealt with an iron hand," he said.

On governance, Bugti highlighted initiatives to enhance the province's education and health sectors.

"Significant funds have been allocated to improve health facilities and government-run schools across the province," he remarked.

"Our commitment is to ensure that the basic needs of our people, especially in education and healthcare, are met with quality services," he said.

He also addressed environmental issues, announcing initiatives like the Green Bus project. "We are introducing the Green Bus service and will increase the number of buses operating from Kuchlak to Mastung as part of our broader efforts to combat climate change and enhance public transportation," he added.

Bugti also expressed concerns about non-development expenditures and called for efficient use of resources. "We must be mindful of increasing non-development expenditures. Our priority should be projects that directly benefit the people," he emphasized.

Role of good governance urged

QUETTA: Advisor to Balochistan Chief Minister on Women Development, Dr. Rubaba Khan Buledi said that good governance plays a vital role in the development and prosperity of a country. She emphasized that transparency, accountability, and responsiveness are essential for effective governance. She expressed these views while addressing a consultative session of the provincial assembly members organized by a non-governmental organization. Dr. Buladi said that the provincial government is prioritizing good governance and over 60 reform proposals are under consideration in various departments, which will improve the delivery system. She added that the parliament has a crucial role in ensuring effective governance and protecting citizens' rights. APP

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.______ Dated: 01 JUL 2024 Page No.______

کوئٹہ صوبائی وزیر لائیو اسٹاک بخت محمد کاکڑ حلقے کے لوگوں کے مسائل سن رہے ہیں

کوئٹہ صوبائی وزیر علی مدد جتک سے میر لیاقت لہڑی اور حادیہ نواز بلوچ ملاقات کر رہے ہیں

CS CamScanner